www.novelsclubb.com
دیارِ دل میں
ناولز کلب
از قلم ہما شہزادی
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دیارِ دل میں

از قلم

ہما شہزادی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر ہے دبئی کے مشہور شہر شارجہ کا اس وقت سب خوفیہ تہ خانے میں موجود تھے۔سب آر ایس کی آواز کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔آپ سب کل سے ہی اس مشن کے لیے روانہ ہوں گے۔مجھے یہ گینگ جڑ سے ختم چاہیے۔

ایجنٹ 20 آپ اس مشن کو لیڈ کریں گے۔اگر اس گینگ کا لیڈر ہاتھ آ جائے سر تو یہ جڑ سے ختم ہو جائے گا۔سب ایجنٹ 20 کی بات غور سے سنتے ہیں اور میں یقین دلاتا ہوں سر یہ زمین کے نیچے بھی چھپ کر بیٹھا ہو گا میں وہاں سے بھی ڈھونڈ لاؤں گا۔ہم

آپ سب جانے کی تیاری کریں۔یس سر سب ایک ساتھ بولتے ہیں۔سب کے چہروں پڑ اس وقت ایک سرد تاثر تھا۔وہ سب ہی اپنے کاموں میں ماہر تھے۔

حرم حرم کہاں مر گئی۔پانی لے کر آ دیکھ نہیں رہی میری بچی تھکی ہاری بازار سے آئی ہے۔یہ لیں امی پتہ نہیں کس کے لیے سارا دن آنسو بہاتی رہتی ہے۔تمہارے ابا خود تو چلے گئے اس عذاب کو

ہمارے سر ڈال گئے۔امی میں تو کہتی ہوں اس کی شادی کروا کر دفعہ کریں۔ کرن کے کہنے پر شمیم بیگم سوچ میں پڑ جاتی ہیں۔

یہ لاہور کا علاقہ ہے۔ جس میں حرم اپنی سوتیلی ماں اور بہن کے ساتھ رہتی تھی۔ حرم کے ابا سلیمان صاحب چند سال پہلے انتقال کر گئے تھے۔تب سے حرم کی زندگی جہنم سے کم نا تھی۔ روزانہ ہی حرم اپنی ماں اور بہن کی وجہ سے ذہنی اور جسمانی تشدد کا نشانہ بنتی تھی۔

وہ کہتے ہیں ناظالم کی رسی اللہ نے دراز رکھی ہوتی ہے۔ مگر جب کھینچتا ہے تو انسان منہ کے بل گرتا ہے۔ایسا ہی کچھ ان ماں بیٹی کے ساتھ بھی ہونے والا ہے۔

یہ منظر ہے دبئی کا جہاں پر ابراھیم شاہ اور حوریہ بیگم اپنے دو بیٹوں سب سے بڑا بیٹا زیان شاہ جو سنجیدہ مزاج تھا۔ جیسے اپنے کام سے عشق تھا۔ جبکہ چھوٹا بیٹا ہادی شاہ انتہائی شرارتی تھا۔اس کا ماننا تھا زندگی اپنی مرضی سے گزارو۔

یونیورسٹی میں چیمپ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ بیگم آپ کے لاڈ صاحب نہیں آئے۔ بھیارات کو بھی لیٹ گھر آتے ہیں جب لڑکا زیادہ دیر گھر سے باہر رہنے لگ جائے تو سمجھ جائیں دال میں کچھ کالا کالا ہے۔ حوریہ بیگم ہادی کو گوری سے نوازتی ہے۔ السلام علیکم ایوری ون۔

سب زیان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں گرین آنکھیں سفید رنگت تیکھے نین نقش چھ فٹ قد ہلکی بیرڈ ہنستے ہوئے دونوں گالوں پر ڈمپل پڑتے تھے۔

www.novelsclubb.com

جو ایک بار دیکھتا پلٹنا بھول جاتا۔ حوریہ بیگم دل ہی دل میں اپنے بیٹے کی نظر اتارتی ہیں۔ آؤ ناشتہ کرو

زیان۔

زیان حوریہ بیگم کے پاس والی کرسی پڑ براجمان ہو گیا تھا۔

میں چلتا ہوں آفس سے لیٹ ہو رہا ہوں تم اپنی ماں کو بھی ہاسپٹل ڈراپ کر دینا۔حور یہ بیگم ڈاکٹر تھیں جبکہ ابراھیم صاحب مشہور بزنس ٹائیکون تھے۔ہر کوئی انہیں جانتا تھا۔زیان نے بھی اپنا علیحدہ بزنس سٹارٹ کیا تھا۔اوکے ڈیڈ۔ابراھیم صاحب اللہ حافظ کہتے اٹھ جاتے امی میں یونیورسٹی جارہی ہوں۔ماں صدقے جائے پڑھ پڑھ کے کتنی کمزور ہو گئی میری بچی۔حرم کہاں مر گئی۔آ گئی میں کرن۔بڑا احسان کیا تم نے آ کے اب چلو جلدی کرن یہ کچھ پیسے رکھ لو دکان کا کرایہ آیا ہے۔امی اتنے سے پیسوں کا کیا بنے گا۔ارے میری بچی کمیٹی بھی دینی ہوتی ہے۔سب تمھارے لیے ہی تو کر رہی ہوں۔امی وہ مجھے بھی ایک کتاب لینی ہے۔تمھارا باپ کوئی جائیداد چھوڑ کر نہیں گیا۔جو پیسے دے دوں۔حرم کی بات مکمل ہونے سے پہلے شمیم بیگم پھٹ پڑتی ہیں۔امی یہ مجھے خوش دیکھ ہی نہیں سکتی ہر چیز پر نظر رکھتی ہے مانوس سے پتہ نہیں کب جان چھوٹے گی۔کرن یہ کہ کر باہر نکل جاتی ہے۔

حرم بھی آنسو صاف کرتی پیچھے چلی جاتی ہے۔

حرم یونیورسٹی پہنچتی ہے سامنے اسے شیزا ملتی ہے۔کہاں رہ گئی تھی کب سے ویٹ کر رہی۔حرم دو دن سے یونی کیوں نہیں آئی۔امی نے نہیں انے دیا۔یہ تمھاری امی کی تم سے ذاتی دشمنی ہے۔مناہل کے کہنے پر وہ اپنے لب کاٹتی ہے۔مناہل اور شیزا حرم کی دوستیں تھیں۔شیزا کے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والد بزنس مین تھے جبکہ مناہل کے بابا سرکاری ملازم تھے۔ مناہل ایک بھائی اور ایک ہی بہن تھی۔ شیزا دو بہنیں اور ایک بھائی تھا۔ شیزا گھر میں سب سے چھوٹی اور لاڈلی تھی۔ جبکہ مناہل بہت ہی منہ فٹ تھی۔

آؤ یار کچھ کھاتے ہیں ویسے بھی آج کا لیکچر کینسل ہو گیا۔ شیزا حرم کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے۔ جو آنسو بہا رہی ہوتی ہے۔ ارے یار ایک تو تم بات بات پر رونے لگ جاتی ہے۔ یہ آنسو اپنی رخصتی کے لیے بچا کر رکھو۔ مناہل کے کہنے پر حرم آنسو صاف کرتی ہے وہ میرے پاس پیسے نہیں۔ ارے یار شیزا از ہئیر۔ سونو ٹینشن حرم ڈئیر۔ واہ واہ اب چلیں۔

مناہل کے کہنے پر سب کیفے ٹیریا کے اندر داخل ہوتے ہیں۔ یہ بریانی والا بدل کیسے گیا۔ ارے یار تمہیں کیا لینا دینا تم جاؤ بریانی لاؤ۔ شیزا کے کہنے پر مناہل بریانی لینے چلی جاتی ہے۔ سنو بھیا جی۔ جی باجی واٹ داہیل تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے باجی کہنے کی۔ وہ اس لڑکی کو دیکھتا ہے جو اس وقت بلیک پینٹ شرٹ میں ملبوس بالوں کو کیچڑ لگائے ناک پڑ غصہ لیے اسے گھور رہی تھی۔

مناہل کے کہنے پڑ لڑکا جو زیادہ سے زیادہ اٹھائس کا لگتا

تھا دکھنے میں کہیں سے بھی کیفے ٹیریا میں کام کرنے والا نہیں لگ رہا تھا گھور کہ دیکھتا ہے۔

وہ مجھے لگا آپ کو انٹی کہنا اچھا نہیں لگے گا اس لیے باجی بول دیا۔ یہ سننے کے بعد مناہل کا دماغ ہی گھوم گیا تھا۔ تمھیں یہاں پر کس نے رکھا ہے تمھیں پاغل خانے ہونا چاہیے۔ جی میں آپ کے ساتھ جا سکتا ہوں آپ کو چھوڑنے۔ دماغ خراب ہے تمھارا میں تمھاری کمپلین کروں گی۔ جی میں پاغلوں کی بات کا غصہ نہیں کرتا مجھے آپ سے ہمدردی ہے۔ ارے یار تم کیا کر رہی ہو اس سے پہلے مناہل جوابی کاروائی کرتی شیزا آجاتی ہے۔ آپ کی بریانی۔ تمھیں تو میں دیکھ لوں گی۔ جی شوق سے دیکھیے گا۔ یہی ہوں آپ کے سامنے۔ مناہل گھور کر چلی جاتی ہے۔ کیا ہو گیا ہے یار شیزا کے کہنے کی دیر تھی مناہل پھٹ پڑی تھی۔ میں اس کارٹون کو چھوڑوں گی نہیں۔

اچھا میں چلتی ہوں ورنہ کرن چلی جائے گی حرم بریانی ختم کر کے اپنا بیگ لے کر اٹھ جاتی ہے۔ او تمھاری بہن کسی لڑکے کے ساتھ بائیک پر چلی گئ۔ اب میں کیا کروں گی میرے پاس کرایہ بھی نہیں۔ ارے یار چلو آؤ میرا ڈرایور تمھیں ڈراپ کر دے گا۔ اور فکر نہیں کرو تمہارے محلے سے باہر اتار دے گا۔ کیونکہ وہ دونوں جانتی تھیں کہ حرم کی امی اس کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہیں ۔ وہ یونی میں اسے اس لیے پڑھا رہی تھیں کہ حرم سکالر شپ پر پڑھ رہی تھی اور حرم بچوں کو ٹیوشن بھی پڑھاتی تھی جو پیسے اس کی امی یعنی کہ شمیم بیگم رکھتی تھیں۔

شیزا کے کہنے پر حرم اس کے ساتھ چلی جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان لوگوں کو یہاں آئے دو دن ہو چکے ہیں۔ مجھے اس مشن کی ساری ڈیٹیل کل تک چاہیے اور یونیورسٹی کا معاملہ بھی دیکھنا ہے۔

ڈاکٹر زویا آپ کی رپورٹس کیا ہیں۔ سر جو ڈرگز آپ کو ملی ہیں وہ بہت ڈینجرس ہیں۔ سر میں ڈاکٹر حیدر کے ساتھ مل کے جلد از جلد اینٹی ڈوڈ بنانے کو کوشش کروں گی۔ مجھے کوشش نہیں رزلٹ چاہیے۔ آپ جا سکتے ہیں۔

مناہل کو گھر پہنچ کر بھی اس کیفے والے پر غصہ آرہا تھا۔ امی کھانا لگا دیں یار۔ جی ملکہ عالیہ کوئی اور حکم ہے تو وہ بھی بتا دیں۔ ابھی کھانا لگا دیں باقی حکم کھانا کھانے کے بعد دیتی ہوں۔ شرم کرلو مناہل اگر تمھاری یہی حرکتیں رہیں تو تم سے شادی کون کرے گا۔ کوئی بات نہیں حمنا بیگم میں کسی سے شادی کرلوں گی۔ شرم نہیں آتی ماں کو نام سے بلاتے ہوئے۔ آتی ہے پر کبھی کی نہیں ۔جس نے کی شرم اس کے ڈوبے کرم۔ بیگم کیوں میری شہزادی کو ڈانٹ رہی ہیں۔ یہ شہزادی نہیں چلتی پھرتی آفت ہے۔

ویسے بابا آپ نے ہی آپو کو بگاڑا موٹے تم چپ کر کے کھاؤ۔ مناہل حنان یعنی اپنے چھوٹے بھائی کو آنکھیں دکھا کر کہتی ہے۔

حنان چپ کر کے کھانا کھاؤ ارسلان صاحب کے کہنے پر حنان منہ بنالیتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امی اس سے پوچھیں یہ کس کے ساتھ آئی ہے۔حرم کے گھر آتے ہی کرن نے آگ لگائی تھی۔ان ماں بیٹی کو تو حرم ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی۔میں نے اس کا کتنا انتظار کیا لیکن محترمہ آوارہ گردی کر رہی تھیں۔کرن تم کسی کے ساتھ بائیک پر اس سے پہلے حرم اپنی بات مکمل کرتی شمیم بیگم نے اس کے بالوں کو جکڑا تھا ارے کلموہی میری بچی پر الزام لگاتی ہے۔

کئی تھپڑ شمیم بیگم نے حرم کے چہرے کے نظر کیے تھے۔

حرم کمرے میں بند ہو گئی تھی۔یا اللہ مجھے اس آزمائش سے نکال دے میں اب اور برداشت نہیں کر سکتی مجھے معاف کر دے میرے اللہ مجھے اس جہنم سے نجات دے۔وہ جائے نماز پر بیٹھی رو رہی تھی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کوئی اسے اتنی شدت سے پکارے اور وہ اس کی پکار نہ سنے۔

بے شک اللہ اپنے بندے پر اس کی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔

حیدر کیا رپورٹس ہیں انشاللہ بہت جلد اینٹی ڈوڈ تیار ہو جائے گا۔ہم۔ویسے ایجنٹ 20 جو رول آپ نے مجھے دیا ہے وہ میری پرسنیلٹی پر سوٹ نہیں کرتا۔اس کو دیکھ کر سب مشترکہ قہقہہ لگاتے ہیں۔کہاں میں یونی کا چیمپ اور کہاں کینٹین بوائے میرا رول چینج کریں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں مشن کرنا ہے یا نہیں کرنا ہے وہ معصوم شکل بنا لیتا ہے۔اور لڑکیوں سے دور رہو یہ کام مشکل ہے میرے لیے نہیں لڑکیوں کے لیے اف ایک تو تمھاری خوش فہمیاں۔

حارث تم یونیورسٹی کے کیمرے ہیک کرو۔کوئی نہ کوئی ایسا ضرور ہے یونی میں جو ڈرگز سٹوڈنٹس تک پہنچا رہا ہے ایجنٹ 20 کے کہنے پر چیمپ بولتا ہے۔مجھے لگتا ہے کہ یہ کیفے ٹیریا میں ہی کوئی ہے میں جلد پتا کر لوں گا۔

چیمپ کی بات سب غور سے سنتے ہیں۔حارث تم کیا کہتے ہو۔مجھے لگتا ہے ہمیں لڑکیوں والے معاملے کو بھی دیکھنا چاہیے۔10 لڑکیاں یونیورسٹی سے رخسانہ بائی کے کوٹھے پر بیجھی گئی ہیں۔

ہم

یہ شیرو ہے الیکس کا سب سے وفادار آدمی الیکس کو بہت کم لوگ جانتے ہیں اگر ہم اس کے آدمی تک پہنچ گئے تو الیکس تک پہنچنا کوئی بڑی بات نہیں ہو گی ایجنٹ 20 سب کو لیپ ٹاپ پر شیرو کی ڈیٹیل بتا رہا تھا۔آریز تم کل رخسانہ بائی کے کوٹھے پر جاؤ گے۔وہاں جانا تمھارے لیے مشکل نہیں ہو گا۔

تم کیا کرو گے حارث کے پوچھنے پر وہ گہرا مسکراتا ہے۔سب سے پہلے تو اپنی سنڈریلا سے ملنا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح حرم جلدی میں یونی پہنچی اور سامنے کسی سے ٹکرا گئی۔ وہ بنا سوری کیے وہاں سے بھاگ جاتی ہے۔ کوئی اس کا دور تک پیچھا کرتا ہے۔ کہاں رہ گئی تھی۔ حرم کے کلاس میں آتے ہی شیزا نے سوال کیا تھا۔ یار بس لیٹ ہو گئی۔ اچھا سنا ہے نیو سر بہت ہینڈ سم ہیں۔ ہمیں کیا لینا اس بات سے ہم یہاں پڑھنے آئے ہیں۔ اف حرم تم سے تو کچھ کہنا ہی فضول ہے۔

اسلام علیکم کلاس سب آواز کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

کالی گہری آنکھیں کھڑی ناک عنابی ہونٹ کسرتی جسم بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔ میرا نام پروفیسر شہرام ہے۔ ہائے کتنا ہینڈ سم ہے اور کتنا پیارا بولتا ہے۔ یار چپ کر جاؤ۔ یو واٹ از یور نیم۔

سر میں جی میڈم آپ جی سر میرا نام حرم سلیمان ہے۔ تو مس حرم سلیمان ایسی کون سی گفتگو تھی جو میری کلاس سے زیادہ ضروری ہے آپ کے لیے۔ سر یہ مجھے چپ رہنے کا کہہ رہی تھی۔ مناہل حرم کے آنسو دیکھ کر بولتی ہے۔ مس حرم سلیمان مجھے اپنی کلاس میں جب میں بولوں تو صرف مجھے سننے والے پسند ہیں ائی ہوپ یو انڈر سٹینڈ۔ جی سر آیندہ میں خیال رکھوں گی۔ گڈ سٹ ڈاؤن۔ اب آپ سب اپنا انٹرو کروائیں میرا انٹرو آپ کو ہر کلاس میں ملتا رہے گا۔ سب سٹوڈنٹس باری باری انٹرو کرواتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ویسے سر ہیں بہت ہینڈ سم بٹ کھڑوس بہت ہیں۔وہ تینوں اس وقت کیفے ٹیریا میں بیٹھی ہوئی تھیں۔یار جب اللہ حسن دے تو نزاکت آ ہی جاتی ہے مناہل کے کہنے پر شیزا سر نا میں ہلاتی ہے تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا۔مجھے تو سر سے بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے لگا ایسے جیسے جن ہیں دیکھا نہیں کیسے بول رہے تھے۔ہاہاہا شیزا اور مناہل قہقہ لگاتی ہے۔

یار کچھ کھانے کے لیے لے آؤ بہت بھوک لگی ہے۔شیزا کے کہنے پر مناہل جاتی ہے۔سنو کارٹون۔او بریانی والے تمہیں بول رہی ہوں۔معاف کیجیے میں بہرا ہو گیا ہوں مجھے آپ کی کوئی بات سنائی نہیں دے رہی۔

بریانی دو گے۔نہیں۔تمھارے اندر کتنا ایٹیٹیوڈ ہے بھاڑ میں جاؤ۔

یار کیا ہوا کچھ نہیں تم لے کر آؤ تو تب سے کون سے لطیفے سن رہی تھی اس سے شیزا گھور کر چلی جاتی ہے اور تھوڑی دیر میں بریانی لے آتی ہے۔

حرم گھر پہنچ کر بچوں کو ٹیوشن پڑھا رہی ہوتی ہے جب اس کی امی اس کو بلاتی ہے۔یہ لڑکی ہے ۔ہاں ٹھیک ہے میں ایک دو رشتہ تمھیں دیکھاؤ گی۔اب دفعہ بھی ہو جاؤ۔جی۔ویسے لڑکی بہت خوبصورت ہے۔میرے پاس ایک رشتہ ہے وہ پیسے بھی دیں گے لڑکی کے بدلے بس آدمی کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عمر زیادہ ہے۔ارے جتنی مرضی عمر ہو بس میری اس سے جان چھوٹ جائے میں تمھاری ڈیل ڈن کرواتی ہوں۔

شمیم بیگم خوش ہو جاتی ہیں کہ پیسے بھی مل جائیں گے اور اس سے جان بھی چھوٹ جائے گی۔

آریز ملک رخسانہ بائی کے کوٹھے پر پہنچتا ہے۔جی کہیے حضور کیا خدمت کر سکتے ہیں۔آپ کو معلوم تو ہو گا ہی کے یہاں لوگ کیا خدمت لینے آتے ہیں۔جی جناب سمجھ گی آج ہی ایک لڑکی آئی ہے۔بہت خوبصورت ہے۔ویسے تو کسی اور نے اس کی قیمت میں آپ کو دس گنا زیادہ رقم دوں گا۔رخسانہ بائی کی بات مکمل ہونے سے پہلے آریز بلینک چیک نکال کر دیتا ہے۔رخسانہ بائی اس آدمی کو دیکھتی ہے۔جو ایک ڈیشنگ پر سنیلٹی کا لگ رہا تھا وہ لگ بگ تیس کا لگ رہا تھا۔ رخسانہ بائی ایک لڑکی کو اشارہ کرتی ہے۔ان کو نئی لڑکی کے پاس لے جاؤ آریز لڑکی کے ساتھ چل پڑتا ہے۔ہائے کوئی ہم پر بھی نظر کرم کرلے لڑکی آریز کی گردن میں بانہیں ڈال کر کہتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ پر بھی کریں گے پہلے اس کو تو دیکھ لیں جس کی قیمت ادا کی ہے۔یہ بات اس نے جس طرح کہی تھی یہ وہی جانتا تھا۔ہم تو آپ کے ساتھ بغیر قیمت کے رات گزارنے کو تیار ہیں۔آریز مسکراتا ہوئے اس کے بازو اپنی گردن سے جدا کرتا ہے۔

لیں جناب آگئی آپ کی منزل آریز اندر انٹر ہوتا ہے تو غصے سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بینچتا ہے۔واٹ داہیل اس کو بیہوش کس نے کیا ہے لڑکی اس کی بات سن کر اپنی جگہ سے اچھلتی ہے ۔جناب یہ بہت شور مچا رہی تھی آپ کا کام آسان کر دیا میں نے آئندہ مجھے یہ بے ہوش نہیں چاہیے۔جی جناب

لڑکی کے جانے کے بعد وہ دروازہ لاک کر کے بیڈ پر پڑے وجود کے پاس آتا ہے اپنے کندھے سے شال اتار کے اس کو کور کرتا ہے بیڈ پر اچھے سے لیٹا کر اس کے سر پر بوسہ دیتا ہے۔ایم سوری مسز آریز فار لیٹ۔

اگلے دن حرم یونی لیٹ پہنچتی ہے۔اور کلاس میں بنا اجازت کے اندر آجاتی ہے۔مس حرم آپ کو مینرز ہونے چاہیے کہ کلاس میں اینٹر ہونے سے پہلے انسٹرکٹر کی اجازت لیتے ہیں۔سو--- سوری سر میں دوبارہ آؤ میں نے آپ کو دیکھا نہیں تو آپ نظر کا چشمہ لگوائیں۔اور یہ ہر بات پر ڈرنا چھوڑ دیں آپ کلاس کے بعد مجھے آفس میں ملیں سر میں مس حرم آپ ہی ہیں نہ جی سر۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کلاس ختم ہونے کے بعد حرم سر شہرام کے آفس جاتی ہے جبکہ مناہل اور شیزا کیفے ٹیریا چلی جاتی ہے۔ مناہل اپنا پلین شیزا کو بتاتی ہے۔واٹ تمھارا دماغ خراب ہے ہم ایسا کچھ نہیں کر رہے پلیز یار میں نہیں کر رہی تم چلو یہاں سے۔

حرم آفس کے باہر کھڑی ہو کر دیکھ رہی ہوتی ہے تقریباً ۱۵ منٹ سے وہ آفس کے باہر کھڑی ہوتی ہے اندر جانے کی ہمت نہیں ہوتی۔اچانک دروازہ کھلتا ہے حرم اپنی جگہ سے اچھلتی ہے۔ کیا ہو گیا کوئی بھوت دیکھ لیا ہے۔آپ کیا بھوت سے کم ہیں۔وہ محض دل میں ہی کہ پائی تھی اگر آپ نے سوچ لیا ہو تو اندر تشریف لے آئیں مجھے اور بھی کام ہیں۔حرم بھاری قدم اٹھاتی اندر داخل ہوتی ہے۔

بیٹھیے۔جی سر میں نے آپ کو دیکھا نہیں تو اب دیکھ لیں آپ کے سامنے ہوں اس بات پر حرم کا منہ کھل جاتا ہے پلیز مس حرم اپنا منہ بند کریں 😆😆😆😆😆😆😆😆 شہرام مسکراہٹ دبا کر کہتا ہے۔مس حرم میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ کی کلاس پارٹیسپیشن بلکل اچھی نہیں ہے۔آپ کلاس میں اپنے ہی خیالوں میں گم رہتی ہیں۔کون سے ایسے خیالات ہیں جو آپ کا پیچھا نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھورتے۔آپ کو میں نے فرسٹ کلاس میں ہی بولا تھا مجھے اپنی کلاس میں ۱۰۰% پارٹیسپیشن چاہیے ہوتی ہے۔

حرم اپنا سر جھکا لیتی ہے وہ ایک بریلینٹ سٹوڈنٹ تھی بٹ گھر کے حالات کی وجہ سے وہ کلاس میں پارٹیسپیٹ نہیں کر پا رہی تھی۔

مس حرم اگر کوئی ایشو ہے تو آپ ڈسکس کر سکتی ہیں۔نو سر میں آئندہ آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔

لڑکی مشکل میں بینچتا شہرام غصے سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں اور گہرا سانس لیتا ہے وہ جانتا تھا یہ ہے بٹ وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔کیوں کہ وہ کچھ بتانا ہی نہیں چاہتی تھی۔آپ جا سکتی ہیں اس کے جانے کے بعد وہ کچھ سوچتا مسکرا دیتا ہے۔

مناہل اپنا کام کر کے گھر چلی جاتی ہے۔بریانی والا لڑکا جب دیکھتا ہے تو غصے سے اپنی ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچتا ہے۔

اور اپنی شاپ کے باہر رش لگا دیکھتا ہے کیونکہ وہاں لکھا ہوتا ہے آج کی بریانی فری سب کو 😀😀😀😀😀 یہ تم نے اچھا نہیں کیا ہادی شاہ کسی کا حساب نہیں رکھتا سود سمیت واپس لوٹاتا ہے۔

حرم رات کو اپنے سامان سے کچھ تصویریں نکالتی ہے اور ان کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

کہاں چلے گئے آپ ماما بابا اسے وہ واقعہ یاد آتا ہے وہ شدت سے رونا شروع کر دیتی ہے۔ دوسری تصویر میں ایک نو سال کا خوبصورت آنکھوں والا لڑکا اور سنڈریلہ کے ڈریس میں پانچ سال کی لڑکی ہوتی ہے۔ اسے وہ منظر یاد آتا ہے حرم حرم نو سال کا لڑکا بھاگتا ہوا حرم کے پاس آتا ہے۔ حرم واؤ یو لوک سو پریٹی ان سنڈریلہ ڈریس کیا تم میری سنڈریلہ بنو گی

www.novelsclubb.com

سنڈریلہ کو تو پرنس چاہیے مگر تم تو گوسٹ ہو 😀😀😀😀😀😀😀 حرم معصومیت سے جواب دیتی ہے۔

کوئی بات نہیں تم گوسٹ کے ساتھ ہی رہ لینا اور تم میری سنڈریلہ ہی بنو گی حرم نم آنکھوں سے مسکرا دیتی ہے۔ مجھے نہیں چاہیے پرنس مجھے میرا گوسٹ ہی چاہیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا تھا جو گھڑی بھر کو تم لوٹ کے آجاتے

بیمارِ محبّت کو صورت تو دِکھا جاتے

اتنا تو کرم کرتے دُکھ درد مجھے دے کر

اک بار میرے آنسو دامن سے سُکھا جاتے

پھر دردِ جدائی کو محسوس نہ میں کرتا

اچھا تھا اگر مجھ کو دیوانہ بنا جاتے

حرم آج گھر پڑھی ہوتی ہے۔کچھ لوگ گھر پر آئے ہوتے ہیں شاید حرم کے رشتے والے حرم کی سوتیلی ماں اس کا سودا کرنا چاہتی تھی لیکن وہ کہتے ہیں نہ جو دوسروں کے لیے گھڑا کھودتے ہیں اس میں خود ہی گر جاتے ہیں۔ایسا ہی کچھ شمیم بیگم کے ساتھ ہونے والا تھا۔حرم کیچن میں ۔حرم کیچن میں چائے لے کر آؤ اور خبر دار چائے بنا رہی تھی جب شمیم بیگم اندر داخل ہوتی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو کوئی بھی فضول بات کی۔ حرم بھاری قدم اٹھاتی کمرے میں داخل ہوتی ہے اور سامنے آدمی کو دیکھ کر جم جاتی ہے۔تو یہ ہے لڑکی جی یہی ہے مجھے منظور ہے آدمی گندی نظروں سے حرم کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس معاملے میں عورت کی سینسیس بہت سٹرونگ بنائی ہیں وہ ایک سیکینڈ میں مرد کی نظر کو پہچان جاتی ہے وہ خود کو دھوکہ تب دیتی ہے جب وہ اپنی انکھوں پر پردہ کر لیتی ہے وہ آدمی شکل سے گنڈا لگ رہا تھا اور لگ بگ چالیس سال کا ہوگا۔ حرم کو اس سے وحشت ہو رہی تھی۔

حرم تیزی سے وہاں سے نکل جاتی ہے.

ٹھیک ہے پورے پچاس لاکھ میں یہ لڑکی میری کرن اور شمیم بیگم تو پچاس لاکھ کا سن کر پھولے نہیں سما رہی تھیں۔ ٹھیک ہے پرسوں میں آؤں گا اور پیسے دے جاؤں گا تب تک یہ لڑکی میری امانت ہے اور یاد رکھنا دلاور کو جو چیز پسند آ جائے وہ اس کی ہوتی ہے اور خبردار جو میرے ساتھ کوئی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی۔ نہیں جناب میں کیوں ہوشیاری کروں گی یہ آپ کی ہی ہے اب۔ دلاور نکل جاتا ہے۔ہائے اللہ پچاس لاکھ ملیں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح اس کی آنکھ کھلتی ہے تو اپنے آپ کو کسی کے حصار میں پاتی ہے۔۔اٹھو تم اور فریش ہو جاؤ آریز حمنا تھوڑا چلا کر بولتی ہے۔کیا کر رہی ہو بہرا کرو گی۔تم جاگ رہے تھے جان بوجھ کر مجھے تنگ کر رہے ہو۔یار سونے دو۔تم شاید بھول رہے ہو ہم یہاں سونے نہیں آئے۔تم نے رات کو وہ ایریا چیک کیا نہیں یار رات کو نہیں کیا آج رات کو کروں گا۔کیا تم نے کیمرے فٹ کر دیے میں آپ کی طرح نہیں ہوں مسٹر آریز اسی ٹائم میں نے یہ کام کر دیا تھا ہم آخر بیوی کس کی ہو۔ بلڈ وزر کی یہ بلڈ وزر کس کو بلایا ہاں تو اگر ایسی باڈی بنا کر گھومو گے تو بلڈ وزر ہی بلاؤں گی نہ ابھی تو میں لیٹ ہو رہا ہوں مگر رات کو آکر بتاؤں گا کہ بلڈ وزر کیا کیا کر سکتا ہے اور یہ فون رکھو اپنے پاس چھپانے کی ضرورت نہیں یہاں لڑکیوں کو گفٹ ملتے رہتے۔اپنا خیال رکھنا ہم اور تم جلدی آنا یار اب ایسے بولو گی تو جا نہیں پاؤں گا۔اف جاؤ بد تمیز۔وہ اس کے سر پر بوسہ دے کر نکل جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

حرم آج یونی نہیں آتی شہرام کو کچھ عجیب لگتا ہے لیکن وہ کسی سے پوچھ نہیں سکتا تھا۔مناہل بہت حیران ہوتی ہے کہ بریانی والے نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔یونی کا دن خیریت سے گزر جاتا ہے۔

رات کو شہرام حرم کو کال کرتا ہے تقریبا دس مرتبا کال کرنے کے بعد بھی جب وہ نہیں اٹھاتی تو وہ اس کے لیے ایک میسج چھورتا ہے۔ حرم نماز ادا کر رہی تھی اے میرے اللہ مجھے اس آزمائش سے نکال دے بے شک تو اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا میں کیسے کسی برے انسان سے شادی کر لوں میرے مولا تو مجھے کوئی راہ دکھا۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے جو رب ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے وہ اپنے بندے کی پکار نہ سنے بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ حرم نماز پڑ کر فارغ ہوتی ہے تو اپنے موبائل پر میسج ریڈ کرتی ہے۔ مس حرم میں پروفیسر شہرام پلیز پک مائے کال۔

امی میں کیا چلی جاؤں یونی آج امپورٹنٹ لیکچر ہے اوبی بی یونی کو چھوڑو اور کرن کا کوئی اچھا سا سوٹ لے کر تیار ہو جانا کل ملک تمہیں اپنے ساتھ لے جائے گا اور تم سے شادی کر لے گا میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ میں تمھاری شادی کر سکوں اور دیکھ پھر تیری قسمت کیسا شوہر ملے گا جس کے پاس دولت کی کمی نہیں تجھے تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ تمہیں اتنا اچھا شوہر ڈھونڈ کر دیا ہے امی پلیز میری ملک سے شادی نہ کروائیں میں آپ سے کچھ بھی نہیں مانگوں گی میرے ساتھ ایسا نہیں کریں مجھے اس کے ساتھ مت بیجھیں حرم روتے ہوئے شمیم بیگم کے پیروں میں بیٹھ جاتی ہے جن لوگوں کے اندر احساس نہ ہو آپ ان کے سامنے روؤ چلاؤ یا مر جاؤ ایسے لوگ پتھر کے بنے رہتے ہیں

www.novelsclubb.com

ارے اٹھو اور دفعہ ہو یہ ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ شمیم بیگم حرم کو پاؤں سے ٹھوکر مار کر چلی جاتی ہیں۔

گوسٹ کہاں ہو تم پلیز مجھے یہاں سے لے جاؤ مجھے اپنے بچپن کا دوست گوسٹ ہی چاہیے۔

کاش____انہیں خواب ہی آجائے کہ ہم__؟

ان کے بغیر_____رہ نہیں سکتے..

💔😰

آج پھر یہ لڑکی نہیں آئی مناہل شیزا اسے حرم کے بارے میں پوچھتی ہے۔ہاں پتا نہیں کہاں گم ہے کال بھی پک نہیں کر رہی کہیں اس کی ڈریگن اماں نے تو کوئی حرکت نہیں کی اتنے میں پروفیسر شہرام کلاس میں اینٹر ہوتے ہیں۔ سٹوڈنٹس آج آپ کا ٹیسٹ ہے پلیز ارینج ہو جائیں کوئی سٹوڈنٹ ایبسنٹ تو نہیں سر حرم سلیمان نہیں آئیں مناہل جلدی سے بتاتی ہے آپ نے انہیں بتایا نہیں سر وہ کال پک نہیں کر رہی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا ٹھیک ہے آپ ٹیسٹ دیں اب شہرام کو واقعے ہی حرم کی فکر ہونے لگی تھی حرم کہاں ہو تم۔

شیزا اور مناہل کلاس لینے کے بعد کیفے ٹیریا میں آجاتے ہیں سب مناہل کو دیکھ رہے ہوتے ہیں ایک لڑکا مناہل کے پاس آتا ہے میرا نام آویس ہے اور میں آپ کا جونئیر ہوں آپ نے ویسے یہ بریانی کر ٹریٹ کس خوشی میں دی ہے کیا بولے جا رہے ہو ہوش میں تو ہو شیزا ابھی پریشانی سے لڑکے کی طرف دیکھتی ہے۔جی آپ نے آج ٹریٹ دی ہے سب کے بریانی کے پیسے آپ دیں گی میں شکل سے کیا تمہیں پاغل دیکھتی ہوں۔جی۔کیا۔میرا مطلب ہے نہیں تو پھر میں ایسا کیوں کروں گی میری کون سی فیکٹریاں چل رہی ہیں جو آپ سب کو ٹریٹ دوں گی۔بریانی والے نے بتایا تھا کوئی بھی بتائے گا اور تم لوگ مان لوگے مناہل اب کی بار لڑکی کو جواب دیتی ہے۔

وہ کیوں جھوٹ بولیں گے تو میں کیوں جھوٹ بولوں گی کہیں آپ ہماری ریگنگ تو نہیں کر رہی اویس اب کی بار بولتا ہے۔

مناہل کا غصہ ساتویں آسمان پر ہوتا ہے اس کارٹون کو تو میں چھوڑوں گی نہیں۔وہ کہتے ساتھ ہی اس کی طرف بڑھتی ہے شیزا ابھی اس کے پیچھے ہولیتی ہے او بریانی والے یہ کیا بولا ہے تم نے

www.novelsclubb.com

سٹوڈنٹس سے جی میم جو آپ نے بولنے کے لیے کہا تھا کہ آج آپ سٹوڈنٹس کو بریانی ٹریٹ دیں گی وہی بولا ہے۔ مناہل تو حیران پریشان ہو کر اس بریانی والے کو دیکھتی ہے جو اس وقت حد سے زیادہ معصوم نظر آ رہا ہوتا ہے

اچھا کب بولا تھا تم سے مینے کل آپ نے مجھے بریانی لیتے وقت بولا تھا۔ یو ایڈیٹ میں نے ایسا کچھ بھی نہیں بولا تھا اور نہ ہی میں کوئی پیسا دوں گی۔ میم ایسا نہیں کریں پلیز میرے چھوٹے چھوٹے بچے اور بیوی ہے یہ کمائی میرا گھر چلاتی ہے اگر آپ نے پے نہ کیے تو میرے بچے تو بھوکے رہ جائیں گے حرم منہ کھولے اس کارٹون کو دیکھتی ہے۔ جواب مگرمچھ کے آنسو بہا رہا ہوتا ہے سب سٹوڈنٹس بھی بریانی والے سے ہمدردی کر رہے ہوتے ہیں آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں یہ ایک غریب آدمی ہے بیچارا۔

www.novelsclubb.com

مناہل اچھے سے یاد کرو کہیں تم نے سچ میں تو نہیں بولا۔ یار میں پاغل ہوں جو اس طرح کی حرکت کروں اچھا اب کیا ہو سکتا ہے اب پے کرنے ہوں گے کتنے پیسے ہوئے جی دس ہزار بریانی والا شیزا کے پوچھنے پر جواب دیتا ہے یار میرے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے اٹس اوکے میں دے دیتی ہوں تمھارے پاس جب ہوں دے دینا۔ شیزا پے کر کے مناہل کو لے کر نکل آتی ہے۔

پکا اس نے اس دن کی بات کا بدلہ لیا ہے مجھ سے تمہیں بھی بولا تھا کہ ایسی حرکت نہ کرو میں اس کارٹون کو چھوڑوں گی نہیں۔ شیزانہ میں سر ہلاتی ہے۔

کیا ہو رہا ہے مسز حیدر حیدر آکر زویا کو ہگ کرتا ہے کچھ نہیں یار بس دیکھ رہی ہو سٹوڈنٹس کی فائلز کو ہم چلو تم کرلو آج تمھارے لیے سرپرائز ہے حیدر ہم مشن پر ہیں ہاں تو ہم ہر دن ایک نئے مشن پر ہوتے ہیں اب بندہ اپنی بیوی کے لیے ڈنر بھی پلین نہیں کر سکتا۔

او تو تم ڈنر کی بات کر رہے ہو ہاں ویسے جو تم سوچ رہی ہو وہ بھی ائیڈیا برا نہیں۔ حیدر زویا حیدر کو ایک مکہ جڑتی ہے مار دیا ظالم۔

آج بہت جلد نہیں تشریف لے آئے رخسانہ بائی آریز سے کہتی ہیں۔ ظاہری بات ہے اب قیمت ادا کی ہے تو ٹائم پر آنا تو بنتا ہے آریز ضبط سے رخسانہ بائی کو جواب دیتا ہے۔ ہاہاہا ویسے میں نے آپ جیسے مرد بہت کم دیکھے ہیں حاضر جواب داد بنتی ہے۔ آپ کی داد کا شکریہ۔ آریز کمرے میں پہنچتا ہے حمنا آریز کو دیکھ کر گھوری سے نوازتی ہے۔ یہ تم لیٹ آنا کب چھوڑو گے جب تم مجھ سے جھگڑا کرنا چھوڑو گی یہ نا ممکن ہے تو پھر میرا بھی نا ممکن ہی سمجھو تم اتنے ڈھیٹ کیوں ہو تم سے شادی کے بعد سے ہو گیا ہوں اف میں بھی گدھے کے آگے بین بجا رہی ہوں ویسے اپنے خاوند کی عزت نہ کرنے والی عورت سیدھا جہنم میں جائے گی فکر نہ کرو تمہیں ساتھ لے کر ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاؤں گی آریز ملک باقی سب کیسے ہیں زویا مجھے یاد کرتی ہو گی میری بہن تو شکر کرتی ہے اس کی تم جیسی باتونی بھابی سے جان چھوٹی۔

تم سے تو بات ہی کرنا بے کار ہے۔اچھا تم کیسے ان کے تہ خانے تک پہنچو گے۔وہ گہرا مسکراتا ہے۔

حرم نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ وہ یتیم خانے چلی جائے گی اور اسے آج رات ہی یہاں سے نکلنا تھا۔حرم کی امی اور بہن نے آج شام کو بازار جانا تھا دس لاکھ دلاور اس دن دے کر گیا تھا حرم نے اپنی ماں کی ساری باتیں سن لی تھیں کہ کس طرح اس کی ماں نے پیسوں کے لیے اسے بیچ دیا امی بازار نہیں جانا ارے جانا تو تھا لیکن دلاور کا فون آیا تھا کہ کل مولوی کو ساتھ لائے گا اور نکاح کر کے لے جائے گا میں نے گلشن کو بولا تھا کہ کسی مناسب کام والی کا بندوبست کر دے میں اس سے گھر کی صفائی کروالوں اور کچھ کھانے کا بھی اسی سے بنوالوں گی امی ہم کیوں اتنا خرچا کریں اس منحوس کے لیے ارے جتنا خرچہ ہو گا وہ پیسے دے گا۔واہ پھر ٹھیک ہے اماں کل ہمارے پاس پچاس لاکھ ہوں گے مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا۔

حرم کا ڈر کے مارے برا حال ہوتا ہے وہ ہے ہی ایسی تھی یا شاید اس کے گھر کے حالات نے اس ایسا بنا دیا تھا۔کچھ دیر بعد گلشن کسی کام والی کے ساتھ آتی ہے ارے گلشن اچھا ہوا تم آ گئی دیکھو نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنا گند پڑا ہے اس گھر میں سنو تمھارا نام کیا ہے اور یہ تم نے پردہ کس خوشی میں کیا ہے۔جی باجی میرا نام جمیلہ ہے اور مجھے پیار سے سب میرا گھر والا جیمی بھی کہتا

ہے 😊😊😊😊😊 کرن کے پوچھنے پر جمیلہ عرف جیمی کہتی ہے۔کوئی کام بھی آتا ہے یا پھر بس باتیں ہی کرتی ہو نہیں نہیں بی بی جی میں تو سارا گھر کا کام کر لیتی ہوں۔ہم سب عورتیں ہیں تم پردہ ہٹا بھی سکتی ہو نہیں بی بی جی میں بس اپنے شوہر کے سامنے ہی نقاب ہٹاتی ہوں کرن اس عورت کو دیکھتی ہے جس نے ہاتھ تک پڑ گلوس پہنے ہوئے تھے۔حرم اور حرم اس کو لے جاؤ اور اس سے سارے گھر کی صفائی کروالو جی امی۔

آپ پہلے کچن کی صفائی کردو پھر بعد میں سارے گھر کی کر دینا۔بی بی جی کوئی فنکشن ہے آپ کے گھر ہاں میرا نکاح ہے یہ کہتے ہوئے حرم کو اپنی آواز کسی کھائی میں سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔آپ رو کیوں رہی ہیں بی بی جی لگتا ہے آپ خوش نہیں اس نکاح سے حرم بنا کچھ کہے نکل آتی ہے۔

رات کے ایک کا ٹائم تھا حرم کے کمرے میں کوئی دبے پاؤں داخل ہوتا ہے یہ کمرا کم اور سٹور روم زیادہ لگتا تھا۔آنے والا باقی سب گھر والوں کو بے ہوشی کی نیند سلا کے اب حرم کے کمرے میں آیا تھا۔اسے یہ کاروائی کرتے وقت دقت نہیں ہوئی تھی کیونکہ سب اپنی نیند کے بہت پکے

www.novelsclubb.com

تھے۔اس سے پہلے کے حرم جاگتی آنے والا شخص حرم کو بے ہوش کر چکا تھا۔آنے والے نے ایک بیگ حرم کی امی اور بہن کے کمرے میں رکھا تھا یہ میری سنڈریلہ کو نقصان پہنچانے کی چھوٹی سی سزا آگے آگے دیکھیں ہوتا ہے کیا۔😀😀😀😀

ایجنٹ 20 حرم کو لے کر وہاں سے نکلتا ہے۔گاڑی پہلے ہی باہر کھڑی تھی آخر کار تم اپنی سنڈریلہ تک پہنچ ہی گئے یہ دنیا میں کسی بھی کونے میں کیوں نہ چلی جائے آنا تو اسے میرے پاس ہی تھا۔ مبارک ہو یار یہ مبارک نکاح والے دن کے لیے بچا کر رکھو۔کیا تم اس سے نکاح کرو گے ظاہر سی بات ہے اور میں نے کون سا اس کو فریم کروا کے پاس رکھنا ہے اگر یہ نہ مانی میں اسے منالوں گا۔حارث جانتا تھا کہ اس کا دوست کتنا جنونی ہے اپنی سنڈریلہ کے بارے میں۔آر کے کو انفارم کر دیا ظاہر سی بات ہے ان کے بغیر کیسے یہ ممکن ہے گاڑی ایک گھر کے پاس آکر رکتی ہے۔

حرم کو ہوش آتا ہے وہ اپنے آپ کو ایک کمرے میں پاتی ہے۔کمرا بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے ہر چیز نفیس طریقے سے سیٹ کی ہوتی ہے۔حرم کو اپنا سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔حرم خود کو اس کمرے میں اکیلا پاتی ہے۔خوف سے حرم کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں وہ پہلے ہی ڈرپوک تھی بات بات پڑ ڈرنے والی پہلا جو خیال اس کے ذہن میں آتا ہے وہ دلاور کا آتا ہے۔کیا مجھے یہاں لانے والا دلاور ہے لیکن وہ تو کل مجھے نکاح کر کے لانے والا تھا وہ ایسے کیسے کر سکتا ہے۔کل

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کو میں سوئی تھی اس کے بعد سے کچھ یاد کیوں نہیں آ رہا اوہ میرے خدایا یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔♥♥♥♥♥

اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور ایک لڑکی اندر آتی ہے۔ شکر ہے تمہیں ہوش تو آیا اتنا کون سوتا ہے لڑکی زویا حرم کو دیکھتی ہے جو حیران پریشان شاکڈ کی کفیت میں تھی۔ م مجھے یہاں کو کون لے کر آیا ہے حرم اٹک اٹک کر اپنا جملہ مکمل کرتی ہے۔ زویا گہرا سانس لیتی ہے اور جگ سے پانی ڈال کر حرم کو پکڑاتی ہے ڈرو نہیں اب دوبارہ سے تمہیں بے ہوش نہیں کریں گے۔♥♥♥♥♥

حرم ڈرتے ڈرتے پانی پیتی ہے۔ میرا نام زویا ہے۔ اور میں ڈاکٹر ہوں۔ م مجھے یہاں دلاور لے کر آیا ہے۔ کون دلاور۔ جس سے میرا نکاح ہونے والا تھا۔ نہیں تمہیں یہاں کوئی اور لے کر آیا ہے گھبرانے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے تم یہاں پر پوری طرح سے محفوظ ہو۔ مجھے یہاں پر کیوں لائے ہیں۔ تمھارے سارے سوالوں کے جواب تمہیں وہی دے گا جو یہاں پر لے کر آیا ہے۔ تمھارے کپڑے الماری میں ہیں تم فریش ہو جاؤ میں تمھارے لیے کھانا بجھواتی ہوں اور ریلیکس ہو جاؤ اب تمھارے ساتھ جو بھی ہو گا اچھا ہی ہو گا۔ اور تم تو ہو ہی اتنی پیاری اور معصوم تمھارے ساتھ کچھ غلط ہو ہی نہیں سکتا۔♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ میرے پاس ہی رہیں مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے سویٹ تم شاور لے لو میں کھانا لے کر آ رہی ہوں زویا کہ کر نکل جاتی ہے۔ یا اللہ میری مدد فرما میں نے ہمیشہ مشکل میں اپنے ساتھ تجھے پایا ہے میرے مولا مجھے مزید کسی اور آزمائش میں نہ ڈالنا۔❤❤❤❤❤❤

وہ رب کیسے اپنے بندے کو اکیلا چھوڑ سکتا ہے جو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے انسان کے پاس اگر کوئی بے جان چیز بھی ہو وہ اس کی حفاظت ہر ممکن طریقے سے کرتا ہے پھر اللہ کیسے اپنے بندے کو بھول سکتا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے بے شک وہ بن کہے اپنے بندے کی پکار سنتا ہے لیکن اسے پسند ہے کے اسے پکارا جائے مشکلیں حل ہو جاتی ہیں راستے نکل آتے ہیں بس اللہ سے مانگنا نہیں چھوڑنا چاہیے وہی تو ہے جو جانتا ہے کہ مجھے اپنے بندے کو کب کون سی نعمت سے نوازنا ہے۔❤❤❤❤❤

www.novelsclubb.com

حرم فریش ہو کر نکلتی ہے تو اس کی نظر سامنے گھڑی پر پڑتی ہے جو 11:00 کا ٹائم بتا رہی تھی۔ مطلب میں رات کی اب ہوش میں آئی ہوں۔ زویا ملازمہ کے ساتھ کھانا لے کر آتی ہے آپ یہاں رکھ دیں اور جائیں یہاں سے ملازمہ کھانا رکھ کر چلی جاتی ہے۔

❤❤❤❤❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آؤ حرم کھانا کھالو بھوک لگی ہو گی بھوک تو حرم کو بہت لگی ہوئی تھی مگر ڈر کے مارے کچھ کھانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔میں باہر جا رہی ہوں تم کھانا کھالو۔م---مجھے یہاں کیوں لائے ہیں مجھے کیوں کیڈنیپ کیا ہے۔واٹ تمہیں کس نے کہا کہ تمہیں کیڈنیپ کیا ہے اگر تمہیں کیڈ نیپ کیا ہوتا تو تمہیں باندھ کر کسی اندھیرے کمرے میں رکھتے تمہیں اس طرح نہ رکھتے دیکھو میں جانتی ہوں تمہارے ذہن میں بہت سے سوالات ہوں گے لیکن میں فلحال تمہارے سوالات کے جواب نہیں دے سکتی۔زویا کہ کر روکتی نہیں چلی جاتی ہے۔حرم زویا کے جانے کے بعد روتے ہوئے کھانا کھاتی ہے۔حرم کو ٹینشن میں زیادہ بھوک لگتی تھی۔

♥♥♥♥♥♥

سب اس وقت بیسمینٹ میں تھے جس کو اکثر وہ مشن ڈسکس کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔آریز تمھارا کام کہاں تک پہنچا۔جس کمرے میں حمنا تھی اسی کمرے سے بیسمینٹ کا دروازہ کھلتا تھا۔جس کو بہت مہارت سے انہوں نے کور کیا تھا لیکن آخر ہم اس تک پہنچ گئے ۔بیسمینٹ میں سے سیم وہی ڈرگز ملے ہیں جو کہ سٹوڈنٹس کو دیے گئے تھے۔ڈاکٹر زویا اور حیدر نے دونوں ڈرگز کو ٹیسٹ کیا تھا۔حمنا نے کیمرے فٹ کر دیے تھے لیکن ابھی تک نہ ہی الیکس وہاں پڑ آیا ہے اور نہ ہی اس کا آدمی شیرو۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

گڈ جاب آریز ہم اپنے ٹارگٹ کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے زیان (ایجنٹ 20) تمہاری پلیننگ ہر مشن میں قابل تعریف ہوتی ہے۔حارث کے کہنے پڑ سب اپنے سرہاں میں ہلاتے ہیں۔یہ سب ہماری ٹیم ورک کی وجہ سے ہے اگر ہم ٹیم ورک میں نہ ہوتے تو میرے لیے یہ سب بہت مشکل ہوتا۔آج پھر ڈرگز کی سمگلنگ ہوگی میں اور حیدر ان کو روکیں گے حارث تم ہمیں اپڈیٹ کروگے۔اگر آج ہم اس کا کوئی بھی آدمی زندہ پکڑنے میں کامیاب ہوگئے تو ہمارے لیے شیرو کا پتہ کرنا آسان ہو جائے گا۔اگر ایک دفعہ شیرو تک پہنچ گئے تو الیکس تک پہنچنا کوئی مشکل کام نہیں۔اور جس دن الیکس میرے ہاتھ لگے گا اس کو ایسی موت دوں گا کہ ہر کوئی ایسی موت سے پناہ مانگے گا میرے ذاتی بہت سے حساب نکلتے ہیں اس کی طرف۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥

زیان کیا تم اپنی سنڈریلہ سے نہیں ملو گے وہ نا جانے کتنی دفعہ مجھ سے تمھارے بارے میں پوچھ چکی ہے۔اوہ تو آگ دونوں طرف برابر لگی ہوئی ہے۔ہادی کے کہنے پڑ زیان ہادی کی گردن دبوچتا ہے۔کیا کر رہے ہیں بھیا خود تو نکاح کر لیں گے اور مجھ معصوم کی گردن تورنا چاہتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔تمہارے پاس معصوموں والی کوئی حرکتیں ہیں بھی اور یہ کیا پنگے بازی کرتے پھر رہے ہو لڑکیوں کے ساتھ۔

♥♥♥♥♥♥

توبہ کریں بھیا لڑکی نہیں آفت ہے وہ وہ بھی چلتی پھرتی ہادی اگر تم نہیں چاہتے کہ میں تمہیں واپس بھیجوں تو جتنا کہا جاتا ہے اتنا کرو لڑکیوں سے دور رہو۔واہ خود کھائیں گے آپ شادی کے چھوارے اور ہم رہیں گے سدا کنوارے 😀😀😀😀😀 ہادی یہ کہ کر باہر کی طرف بھاگتا ہے باقی سب کا قہقہا گونجتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥

لگتا ہے سنڈریلہ سے ملنا ہی پڑے گا مل ہی لو تو اچھا ہے زویا مسکراہٹ دبا کر کہتی ہے۔ فکر نہیں کرو یہ والا کام ختم کر کے آکر فرست سے ملوں گا۔

رات کے تقریباً ایک بجے کا ٹائم تھا زیان اور حیدر چہرے پر ماسک لگائے ہاتھوں میں پسٹل تھامے کانوں میں ائیر فون لگائے کھڑے تھے تقریباً ۱۵ منٹ بعد ٹرک پل کے پاس آکر رکے گا ائیر فون میں سے حارث کی آواز گونجتی ہے۔حیدر میں ٹرک کے ٹائر پر نشانہ لگاؤں گا اور تم دیکھو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گے کے کتنے آدمی ہیں ٹرک میں ہم ان کو بغیر سمجھنے کا موقع دیے شوٹ کریں گے چونکہ ٹرک ڈرائیور اگلی سیٹ پڑ ہو گا تو ہم اس کو زندہ پکڑیں گے۔اوکے بوس حیدر مسکرا کراوکے کرتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

آریز آج پھر رخسانہ بائی کے کوٹھے پڑ تھا آریز باقاعدگی سے رخسانہ بائی کے کوٹھے پڑ آرہا تھا تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔آیئے ملک صاحب کیسے ہیں آپ رخسانہ بائی کے پوچھنے پڑ آریز مسکراتا ہے جیسا بھی ہوں آپ کے سامنے ہی ہوں۔آپ تو بس ایک ہی لڑکی کے دیوانے ہو چکے ہیں ہمارے پاس اور بھی بہت کم سن کلیاں ہیں کبھی ان کو بھی موقع دیجیے۔اتنے میں کائنات وہاں آجاتی ہے۔جو آریز سے چپک کر بیٹھ جاتی ہے۔حمنا جو کہ پانی پینے آئی تھی کائنات کو آریز کے ساتھ چپکا دیکھ کر اس کے تن میں آگ لگ جاتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

دیکھو ذرا کیسے میرے شوہر کے ساتھ چپک رہی ہے جیسے کے میرا نہیں اس کا شوہر ہو۔اور اوپر سے ڈریسنگ دیکھو کیسی کرر کھی ہے ذرا شرم نہیں خیر میں بھی کس کو کہ رہی ہوں اگر اس میں شرم ہوتی تو یہاں ہوتی۔کائنات ہی تھی جو حمنا کو بے ہوش کر کے رخسانہ بائی کے کوٹھے پڑ چھوڑ کر گئی تھی

حمنا 💔 کائنات

www.novelsclubb.com

یہ ایک پلین کے تحت تھا کہ حمنا کو رخسانہ بائی کے کوٹھے پڑ جانا تھا کیونکہ یہ کام حمنا سب سے بہتر کر سکتی تھی حمنا مارشل آرٹ چیمپین تھی اور ایک ایجنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ کافی تیز دماغ بھی تھی بس اپنے شوہر کے لیے پوزیسو تھی جو کہ ہر بیوی ہوتی ہے یہ پلین بھی زیان شاہ کا تھا آخر حمنا تھی تو ایک لڑکی بے شک وہ ایجنٹ تھی اس لیے آریز کو بھی اس کے ساتھ بیھجا گیا تھا ۔کائنات حرم لوگوں کی یونی میں پڑتی تھی اور وہاں سے مڈل کلاس گھر کی لڑکیوں کو امیری کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانسہ دے کران کور خسانہ بائی کے کوٹھے پڑلے کر آتی تھی یہ ایسی جگہ تھی جہاں پڑ ایک دفعہ لڑکی آجائے تو نکلنا ممکن نہیں ناممکن تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥

بھولی بھالی لڑکیوں سے دوستی کر کے انہیں دس بارہ دن اپنے ساتھ اٹیچ کر کے ان کو یہ بول کہ میرے ساتھ میرے گھر پڑ چلو میری ماما تم سے ملنا چاہتی ہیں کہ کر انہیں لے آتی تھی گھر والے شاید ڈھونڈنے کی کوشش ہی نہیں کرتے تھے کیونکہ ہمارے معاشرے کی سوچ ہی ایسی ہے اگر لڑکی سے کوئی غلطی ہو جائے تو نہ ہی اسے معاشرہ معاف کرتا ہے اور نہ ہی انکی فیملی

💔♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکیوں کو ہر جگہ نہیں چلے جانا چاہیے ہر کسی پڑ اندھا اعتماد نہیں کر لینا چاہیے ایک لڑکی میں سپیشل پاور ہوتی ہے جانتے ہیں وہ سپیشل پاور کیا ہے جو اس کو میرے اللہ نے دی ہے اسے اندازہ ہو جاتا ہے کہ میرے ساتھ کچھ غلط ہونے والا ہے اسے چاہیے کہ اپنی اس سپیشل پاور کو استعمال کرے نہ کہ دوسروں کہ ہاتھ سے استعمال ہو۔ایک عورت کی عزت اس کی جان سے اس کی آسائشوں سے مہنگے کپڑوں جوتوں امیر دوستوں سے کئی زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

حمنا نے بھی معصوم بننے کی ایکٹینگ کی تھی کائنات کی چال اسی پڑ چلی تھی۔کہتے ہیں نہ جو انسان دوسروں کہ لیے گڑا کھودتا ہے آخر میں خود بھی اس میں گڑ جاتا ہے۔

جس راستے سے کائنات جاتی تھی اسی راستے پڑ کھڑی لفٹ مانگ رہی تھی۔یہ سب کائنات کو پھسانے کے لئے پلین کیا تھا اور بالکل ویسے ہی ہوا تھا۔کیا آپ کو لفٹ چاہیے کائنات گاڑی کا شیشہ نیچے کر کے پوچھتی ہے ساتھ ہی ساتھ اس کے حلیے پڑ نظر مارتی ہے جو کہ کسی غریب گھر کی لڑکی لگ رہی تھی جو انسان جتنا ہوشیار بنتا ہے وہ اتنی ہی غلطیاں بھی کرتا ہے آج کائنات نے بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حمنا کو پہنچاننے میں غلطی کر دی تھی۔جی میں نے گھر جانا ہے میں راستہ بھول گئی ہوں حمنا نے
رونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔آیئے میں آپ کو ڈراپ کر دیتی ہوں آپ مجھے ڈریس بتا
دیں پلیز۔دیکھو تو کیسے اس وقت اپنی زبان سے شہد ٹپکا رہی ہے۔حمنا نے یہ جملہ دل میں ہی کہا
تھا آجائیں ڈریں نہیں۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

حمنا گاڑی میں بیٹھ گئی تھی م--مجھے افشاں کالونی جانا ہے۔ہم آپ کے گھر میں کون کون ہے اور
آپ یہاں کیا کر رہی ہیں میرا نام جویریہ ہے۔میں نوکری ڈھونڈنے آئی ہوں اور میرے گھر
میری ماں ہے جو معذور ہیں اور چھوٹے چھوٹے بہن بھائی ہیں اوہ مجھے تو پہلے ہی شک تھا لڑکیاں
کتنی بے وقوف ہوتی ہیں تھوڑا سا پیار سے پوچھو سب اگل دیتی ہیں آج تو رخسانہ بائی خوش ہو
جائیں گی لڑکی ہے بھی تو کتنی پیاری کائنات حمنا کو دیکھ کر کہتی ہے۔جو کہ سادہ سے کپڑوں میں
بھی بہت پیاری لگ رہی تھی کالی گہری آنکھیں کھڑی ناک گلابی ہونٹ۔گوری رنگت بلاشبہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکی بہت پیاری تھی یہ میرے گھر کا راستہ نہیں یہ کہاں جا رہے ہیں کائنات جو سوچ رہی تھی حمنا کی آواز سے ہوش میں آتی ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

اس سے پہلے حمنا کچھ اور کہتی کائنات اس کو انجیکشن لگا کر بے ہوش کر چکی تھی۔کائنات اپنے بیگ سے فون نکال کر رخسانہ بائی کو کال کرتی ہے ہاں بولو آج ایک بہت مست چیز ہاتھ لگی ہے تم یقیناً دیکھ کر خوش ہو جاؤ گی۔

اور انعام کی حق دار بھی ہوں میں اس بار اگر قابل تعریف کام کیا ہو گا تو ضرور تمہیں انعام ملے گا لاؤں گی تو تم دیکھتی رہ جاؤ گی۔تو پھر جلدی لے آؤ ذرا میں بھی تو دیکھوں۔رخسانہ بائی یہ کہ کر کال کٹ کر دیتی ہے کائنات ڈرائیور کو گاڑی کی سپیڈ تیز کرنے کا کہ دیتی ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تقریباً ۱۵ منٹ بعد گاڑی رخسانہ بائی کے کوٹھے کے پاس آ کر رکتی ہے۔ حمنا عرف جویریہ کو اندر لے جایا جاتا ہے رخسانہ بائی تو حمنا کو دیکھ کر بہت خوش ہو جاتی ہے کائنات یہ تو ہمارے لیے پیسے بنانے کی مشین ہو گی کیا لڑکی ڈھونڈ کر لائی ہو اس کی چٹی چمڑی کی اچھی خاصی قیمت وصول کروں گی۔ تو بتاؤ پھر میں انعام کی حقدار ہوں نہ ہاں بالکل ضرور انعام ملے گا۔

حمنا کو ہوش آنے پڑا اس نے بہت واویلا مچایا تھا مجھے چھوڑ دو میرے ساتھ ایسا نہیں کرو لیکن پروا کس کو تھی۔ آگے تو آپ سب جانتے ہی ہیں۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

جس دن میرے ہاتھ لگے گی اس دن اسکو نہیں چھوڑوں گی میں - آریز ملک چھوڑوں گی تو میں تمہیں بھی نہیں کیسے چپک کے بیٹھا ہے آؤ ذرا کمرے میں تمہیں تو میں بتاتی ہوں اگر دن کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تارے نہ دیکھا دیے تو میں بھی تمھاری بیوی نہیں مگر اب تو رات ہے چلو کوئی نہیں تارے نہیں تو کیا ہوا رات کو سورج تو دیکھا ہی دوں گی 😊😊😊😊😊😊😊😊

حمنا غصے سے دوبارہ کمرے میں چلی جاتی ہے۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

ضرور کریں گے کسی اور کی طرف نگاہ اگر کوئی لڑکی اس لڑکی کی ٹکر کی ہو۔اب اجازت ہے۔جی جناب بالکل آریز وہاں سے سیدھا کمرے میں چلا جاتا ہے۔ویسے بہت ہی مغرور ہے۔آریز کے جانے کے بعد کائنات کہتی ہے ہمیں کیا کرنا پیسے مل رہے ہیں بہت ہیں ہمارے لیے۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پورے پندرہ منٹ بعد ٹرک آ کر پل کے پاس رکتا ہے۔زیان ایک شارپ شوٹر تھا زیان کا نشانہ بہت پکا تھا۔اس نے دو ہی نشانوں میں ٹرک کا اگلا اور پچھلا ٹائر ڈیمیج کر دیا تھا جس کی وجہ سے ٹرک جٹکے سے رو کتا ہے۔پانچ لوگ اپنے ہاتھ میں گنز لیے باہر نکلے تھے اندھیرے کی وجہ سے انہیں دیکھنے میں دقت ہو رہی تھی اس سے پہلے کہ وہ اپنا نشانہ باندھتے حیدر اور زیان ان کو اپنی گن کا نشانہ بنا چکے تھے۔اب زیان نے بہت احتیاط سے ٹرک کی طرف قدم لیے تھے ٹرک ڈرائیور نے جیسے ہی باہر نکل کر بھاگنے کی کوشش کی تھی زیان نے اس کی ٹانگ میں گولی ماری تھی جس کی وجہ سے وہ منہ کے بل زمین پڑ گرا تھا۔ تمہیں کیا لگا میں تمہیں اتنی آسانی سے جانے دوں گا ہاں ٹرک ڈرائیور قہقہا لگا گیا تھا تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھ سے کچھ نکلوا سکتے ہو ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔تمہارے تو اچھے بھی بتائیں گے۔حیدر ٹرک ڈرائیور کی جانب غصے سے بڑھتا ہے اور اس کے سر میں پسٹل مار کر بے ہوش کر گیا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

زیان ٹرک کو کھول کر دیکھتا ہے جو ڈر گز کے ساتھ ساتھ اسلحے سے بھی بھرا ہوا تھا اتنے میں حارث اور زویا بھی وہاں پہنچ جاتے ہیں اس ٹرک کو ہمیں ٹھکانے لگانا ہو گا اس سے پہلے کے کوئی یہاں پہنچے زویا کہ کہنے پر حیدر چند ایک اسلحہ اور ڈر گز اپنی گاڑی میں منتقل کرتا ہے زیان جو آدمی ٹرک میں موجود تھے ان کو دوبارہ ٹرک میں منتقل کر کے ٹرک کو آگ لگا دیتا ہے۔وہ اپنا کام کر کے وہاں سے نکل آتے ہیں۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

زیان گھر پہنچتا ہے سب سے پہلا خیال اسے اپنی حرم کا آتا ہے۔وہ حرم کا نام زیر لب لیتے ہوئے مسکرا تا ہے۔یار تمہارا ذہنی توازن ٹھیک ہے اکیلے اکیلے مسکرا رہے ہو حارث حیدر حنان زویا اور حمنا کالج لیول سے دوست تھے انہوں نے سیکرٹ ایجینٹ کی ٹریننگ بھی ساتھ میں ہی لی تھی جن سے ان کی دوستی مزید گہری ہو گئی تھی جبکہ حارث زیان کی پھوپھو کا بیٹا بھی تھا۔

زیان حیدر کے پیٹ میں مکہ جڑتا ہے باقی سب اپنی مسکراہٹ دباتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو ٹارچر روم میں رکھو کل اس سے میں خود سچ نکلواؤں گا یہ تو کیا اس کا باپ بھی بتائے گا۔ خیر ویسے تم ابھی بھی کر سکتے ہو اس سے میٹینگ ہر گز نہیں زیان حیدر کی بات سن کر ہر براہٹ میں کہتا ہے سب کا مشترکہ قہقہا گونجتا ہے۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

زیان کو سمجھ آگئی تھی کہ سب اس کی ٹانگ کھینچ رہے ہیں کیونکہ سب ہی زیان کو جانتے تھے کہ وہ حرم سے کس قدر عشق کرتا ہے اس کے لیے وہ ایک دم جنونی تھا آخر سب کو زیان پر ترس آجاتا ہے وہ اسے جانے دیتے ہیں۔ چلو زویا ہم بھی چلتے ہیں او بھائی تم کدر اپنے کمرے میں تو میں اکیلا کیا کروں ظاہر سی بات ہے جب تم شادی نہیں کرو گے تو اکیلے ہی رہو گے ویسے اگر تم چاہو تو ٹرک ڈرائیور کو کمپنی دے سکتے ہو کیوں میرے ماموں کا بیٹا ہے جو میں اس کو کمپنی دوں حارث شدید تپے ہوئے انداز میں جواب دیتا ہے نہیں یار ماموں کا بیٹا تو چلا گیا وہ بھی اب سنگل نہیں ہے تم بھی اپنا انتظام کر لو حیدر یہ کہ کر اپنے کمرے کی طرف بھاگتا ہے زویا پہلے ہی چلی جاتی ہے۔ حارث کُڑ کر رہ جاتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

زیان کمرے کا دروازہ دیکھتا ہے جو لاک نہیں تھا اس کو حرم کی لاپرواہی پڑ شدید غصہ آتا ہے۔زیان حرم کو دیکھتا ہے جو آرام سے سو رہی ہوتی ہے اس کی نظر اس کے چہرے پڑ پڑتی ہے جہاں پڑ آنسو کے نشانات تھے۔وہ اپنا ہاتھ اس کے چہرے کی طرف بڑھاتا ہے مگر پھر کچھ سوچ کر پیچھے کر لیتا ہے۔اب کچھ ہی دنوں کی بات ہے جب تم ہمیشہ کے لیے میری ہو جاؤ گی میں نے بہت دعائیں کی ہیں تمہارے لیے حرم تم صرف زیان شاہ کی ہو جس دن تم میری ہو گی اس دن میں تمہیں پورے حق سے بتاؤں گا کہ میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں۔وہ یہ کہ کر رکتا نہیں چلا جاتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

کچھ لفظ مجھے گر مل جائیں

میں ان میں تجھے تحریر کروں

اپنی ذات کے رنگ تجھ میں بھر کر

تجھے پھر سے میں تعمیر کروں

آنکھ میں تیرا عکس رکھ کے

تجھے ہر لمس میں زنجیر کروں

تو پلکوں پہ جو خواب بنیں

میں ان سب کی تعبیر کروں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیرے دل میں اپنی دھڑکن رکھ کے

تیری روح کو اپنی جاگیر کروں

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

حرم کی صبح فجر کے ٹائم آنکھ کھلتی ہے حرم کو بچپن سے ہی صبح جلدی اٹھنے کی عادت تھی حالات چاہیں جیسے بھی تھے حرم کا رشتہ اپنے رب سے بہت مضبوط تھا۔ حرم جائے نماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی اے میرے رب تو نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے مجھے کبھی بھی اکیلا نہیں چھوڑا اگر یہ کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر دے کہ میں اس آزمائش سے نکل سکوں میرے رب بے شک تو دعا سننے والا ہے تو اپنے کسی بندے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا اپنے بندے کو خالی ہاتھ لوٹانا تیری شان کے خلاف ہے میرے مالک مجھے ہمت دے کے میں اس مشکل سے نکل سکوں مجھے راستہ دیکھا بے شک تو سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے حرم کا دل اپنے رب سے بات کر کے ہلکا ہو گیا تھا۔

جب کبھی تمہیں لگے کہ سارے راستے بند ہو گئے ہیں اور تمہارا ساتھ دینے والا کوئی نہیں تو لوگوں سے سہارا ڈھونڈنے کی بجائے اپنے رب کے آگے فریاد کر کے دیکھو بے شک وہ کسی پکارنے والے کی پکار کو رد نہیں کرتا۔

حرم جائے نماز رکھ کر قرآن کی تلاوت شروع کرتی ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

صبح اس کی آنکھ تقریباً سات بجے کھلتی ہے وہ اس شخص کو دیکھتی ہے جو اس کو اپنے حصار میں لے کر سویا ہوتا ہے۔ رات کا منظر جیسے ہی اس کی آنکھوں کے سامنے سے گزرتا ہے وہ غصے سے اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔ مائے ڈئیر ہسبینڈ تم مجھے ڈبل کراس کرنے کی کوشش کر رہے تھے اب دیکھو میں تمھارے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ حمنا اپنی سوچ پڑ خود ہی مسکرا دیتی ہے وہ بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوتی ہے اور پاس پڑا جگ جو کہ پانی سے بھرا ہوتا ہے اس کو اٹھا لیتی ہے۔ پورا کا پورا پانی سے بھرا جگ حمنا آریز پڑ انڈیل دیتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

آریز ہڑبڑا کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ نومبر کا لاسٹ ویک چل رہا تھا اور اوپر سے یک ٹھنڈا پانی آریز کو تو ویسے ہی بہت سردی لگتی تھی۔ آریز تو اپنی جگہ سٹیچو ہی بن گیا تھا تھوڑی دیر بعد وہ جیسے ہی ہوش میں آتا ہے اپنی چالاک بیوی کو دیکھتا ہے جو کہ کھڑی دانتوں کی نمائش کر رہی تھی۔ وہ غصے سے اٹھ کر اس کے مقابل کھڑا ہوتا ہے یہ کیا حرکت ہے جاہل لڑکی۔ آریز کو اتنے غصے میں دیکھ کر حمنا کی ہنسی کو بریک لگتی ہے

لیکن ڈھیٹ بن کر دوبارہ آریز کے سامنے ہوتی ہے اپنی دفعہ تمہیں کتنا غصہ آ رہا ہے اور میرے بارے میں نہیں سوچتے کے مجھے کیا اچھا لگتا ہے اور کیا برا ہاں یار رات کو دیر ہو گیا تھا جب میں آیا تھا تو تم سوئی ہوئی تھی۔

ہاں بیوی سوئی ہے تو میں تھوڑا باہر مزے لے لوں واٹ یہ کیا بکواس کر رہی ہے آریز جو سمجھ رہا تھا کہ حمنا اس کے لیٹ آنے کی وجہ سے ناراض ہے اس کی بات سن کر غصے سے حمنا کا بازو دبوچ کر اپنے قریب تر کر گیا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

حمنا جو کہ اپنی ہی ٹون میں بول رہی تھی اپنے لفظوں پڑ غور کر کے اپنی زبان دانتوں تلے دباتی ہے بولو کیا بکواس کر رہی ہو اب بولتی کیوں بند ہو گئی آریز وہ میں وہ۔۔میں کیا اب بکری کیوں بن گئی بولو اب بھی شاید تمہیں یاد نہیں ہے تو میں یاد کروا دیتا ہوں کہ ہم یہاں مشن پڑ ہیں کوئی انٹر ٹینمینٹ کرنے نہیں آئے سمجھی تم میں یہاں پڑ عبایا پہن کر تو آنے سے رہا حمنا کو سمجھ نہیں تھا آرہا کہ وہ کیا کرے آریز اس پڑ بہت کم غصہ کرتا تھا ہمیشہ ہی حمنا الٹی سیدھی حرکتیں کرتی تھی آریز مسکرا کرا اگنور کرتا تھا

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید جن سے محبت ہوتی ہے ان کی غلطیوں کو در گزر کیا جاتا ہے ان کو ان کی تمام تر خامیوں کے ساتھ ایکسیپٹ کیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی مرد آپ کے ساتھ پوری طرح سے وفادار ہے تو آپ کو اس کی وفا پڑیوں سوال نہیں اٹھانے چاہیے۔

حمنا کے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے تھے آریز ایم سوری میرا یہ مطلب نہیں تھا جب میں نے تمھیں کائنات کے ساتھ چپکے میرا مطلب ہے اسے تمھارے ساتھ چپکے دیکھا تو مجھے بہت غصہ آیا تھا۔حمنا نم آنکھوں سے آریز کو جواب دیتی ہے آریز حمنا کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر بنا کچھ جوب دیے فریش ہونے کے لیے واش روم میں گھس جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

آریز تھوڑی دیر بعد باہر آتا ہے تو بنا حمنا کی طرف دیکھے اپنے بال سیٹ کر کے باہر چلا جاتا ہے ۔حمنا کو سمجھ آچکی تھی کہ آریز اس سے ناراض ہو چکا ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

اس وقت سبھی لیب میں موجود تھے جہاں حیدر اور زویا ڈرگز کے سیمپل ٹیسٹ کر رہے تھے۔آریز تم آ گئے حارث آریز کو آتے ہوئے دیکھ کر کہتا ہے۔ نہیں میرا بھوت آیا ہے۔آریز بھائی آپ کا بھوت تو بالکل آپ کے جیسا دیکھتا ہے آریز ہادی کی بات سن کر اسے گھور کر دیکھتا ہے کیا بچے کی جان لیں گے۔ہادی آریز کو خود کو گھورتے ہوئے پا کر کہتا ہے۔ہادی تمہیں لیٹ ہو رہی ہے جاؤ تم بھیا کیا یار میرا کوئی سٹینڈرڈ ہے۔اب تو رات کو سوتے ہوئے بھی میں بریانی ڈال کر دے رہا ہوتا ہوں مانا کہ مجھے بریانی پسند ہے مگر یہ تو نہیں بولا تھا کہ بریانی کا بزنس ہی کھول دیں۔

ہو گیا اب جاؤ ہادی منہ بنا کر وہاں سے نکل جاتا ہے۔ویسے تم صبح صبح کس خوشی میں مرچیں چبا رہے ہو زیان آریز سے پوچھتا ہے۔کچھ نہیں یار چھوڑو تم بتاؤ کل کا مشن کمپلیٹ ہوا ہاں بالکل۔بلکہ چلو اپنے خاص مہمان سے ملاقات کرتے ہیں سب تاسف سے سر ہلاتے ہیں کیونکہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب جانتے تھے کہ زیان شاہ اپنے دشمنوں کے لیے قہر ہے۔حارث سب تیار ہے حارث زیان کے پوچھنے پرہاں میں گردن ہلاتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

شیزا اور مناہل اس وقت کیفے ٹیریا میں بیٹھی چائے پی رہیں تھیں یار کیا مصیبت ہے یہ حرم کیوں نہیں آرہی نہ ہی کال پک کررہی ہے مجھے لگتا ہے ہمیں اس کے گھر سے پتا کرنا چاہیے مناہل شیزا سے کہتی ہے ہاں تقریبا پانچ دن ہوگئے ہیں وہ یونی نہیں آئی ہو سکتا ہے وہ اپنی امی کی وجہ سے نا آئی ہو۔

ہاں ہو تو سکتا ہے لیکن وہ کال کر کے ضرور بتادیتی دو ہفتوں کے بعد مڈز بھی ہیں کیا کریں۔میں کل ڈرائیور کو اس کے گھر بیجوں گی وہ دیکھ کر بتادے گا پاغل ہو پہلے ہی اس کی امی اور بہن اس کو جینے نہیں دیتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں خود جاؤں گی کل مناہل کے کہنے پر شیزا ہاں میں گردن ہلاتی ہے۔ چلو کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے

ہاں چلو۔

سب اس وقت ٹارچر روم میں موجود تھے۔ زیان کا چہرا بالکل سپاٹ تھا کسی بھی احساس سے عاری زیان حارث کو اشارہ کرتا ہے حارث یک ٹھنڈے پانی کی بالٹی سامنے رسیوں سے بندھے وجود کے اوپر ڈالتا ہے۔

ٹرک ڈرائیور ہوش میں آتا ہے۔ اسے اپنا آپ سن ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ ہاں تو اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری موت آسان ہو تو اپنے گینگ کے بارے میں جو کچھ جانتے ہو سب بتاؤ۔

www.novelsclubb.com

یاد رکھنا اگر کچھ بھی چھپانے کی کوشش کی تو ایسی موت دوں گا کہ موت کو بھی تم پر ترس آئے گا تم نہ زندوں میں شمار ہو گے اور نہ ہی مردوں میں۔

تمہیں۔۔۔ک۔۔کیا لگتا ہے میں تمہیں۔۔ب۔۔بتادوں گا سب کچھ ہر گز نہیں اگر میں نے تمہیں سب کچھ بتادیا تو میرا مالک ہی مجھے نہیں چھوڑے گا اگرم۔۔میں تمھارے ہاتھوں سے بچ بھی گیا۔ٹرک ڈرائیور سردی کی وجہ سے کانپ رہا تھا۔

واہ کیا بات ہے کافی سمجھدار لگتے ہو لیکن ایک بات غلط بول گئے۔ تمہیں کس نے بول دیا کہ ہم تمہیں یہاں سے زندہ جانے دیں گے۔شاید تم نے زیان کی بات غور سے سنی نہیں تمہاری موت آسان ہو گی۔اور یہ بھی غنیمت سمجھو۔

ٹرک ڈرائیور آریز کی بات سن کر قہقہا لگا گیا تھا۔تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب کرنے کے بعد وہ لوگ تم سب کو چھوڑ دیں گے وہ تم تک پہنچ جائیں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ دیکھو تو ذرا کتنی سمجھداری کی باتیں کرتا ہے۔میں تو خود چاہتا ہوں کہ تمہارا مالک جس کے تم پالتو کتے ہو وہ ہم تک پہنچے۔ تمہیں پتا ہے تم اپنے مالک کے لیے ایک پالتو کتے سے بڑکر کچھ بھی نہیں ہو۔اسے تمہارے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

ٹرک ڈرائیور اپنے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں بولتا بلکہ مسکراتا ہے۔

زیان شاہ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر قہقہا لگا گیا تھا اور اپنی کرسی سے اٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔بھیا میں چلتا ہوں مجھے جانا ہے ہادی تیزی سے کہ کر باہر نکل جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کا بھائی ابھی تک زیان شاہ بن کر بات کر رہا تھا مگر اب ایجنٹ ۲۰ بن کر بات کرے گا۔

زیان اپنے قدم ٹرک ڈرائیور کی طرف بڑھاتا ہے۔زیان کے بھرتے ہوئے قدم دیکھ کر ٹرک ڈرائیور کے اتنی سردی میں بھی پسینے چھوٹ گئے تھے۔کیونکہ اس کی آنکھوں میں کچھ تو ایسا تھا جو اسکو خوف دلا گیا تھا۔

زیان نے اپنی پاکٹ سے چاقو نکالا تھا چاقوں کافی چھوٹا تھا۔ٹرک ڈرائیور کو وہ چاقو اس وقت کوئی کھلونا لگ رہا تھا۔زیان نے جیسے ہی چاقو میں لگا بٹن پریس کیا تھا وہ چاقو مختلف شکلوں میں تبدیل ہو رہا تھا۔

زیان نے ٹرک ڈرائیور کی گبھراہٹ واضح محسوس کی تھی۔میں نے تو تمہیں موقع دیا تھا اپنی موت کو آسان بنانے کا مگر افسوس تم نے یہ موقع ضائع کر دیا اب میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تم جیسے جانوروں کو۔موت کیسے دی جاتی ہو۔

www.novelsclubb.com

زیان نے یہ کہتے سار جھٹکے سے چاقو اس کے ہاتھ کی ہتھیلی میں گھونپا تھا۔چاقو ٹرک ڈرائیور کے ہاتھ سے آر پار ہو گیا تھا۔ٹرک ڈرائیور کی چیخ پورے روم میں گونج رہی تھی۔لیکن سامنے والا بے حس بنا رہا تھا۔

زیان نے چاقو اس کی ہتھیلی سے باہر نکالا تھا۔چاقو کی دار اتنی تیز تھی کہ وہ کسی کی بھی گردن ایک جھٹکے میں اس کے تن سے الگ کر دی تھی زیان نے دوبارہ سے چاقو اٹھا کر اس کی انگلی اس کے ہاتھ سے جدا کر دی تھی۔

زیان نے باری باری اس کی پانچوں انگلیاں اس کے ہاتھ سے جدا کر دیں تھیں۔زیان شاہ صرف ایک بار موقع دیتا ہے۔

درد کی شدت اتنی تھی کہ ٹرک ڈرائیور سے کچھ بھی بولا نہیں جا رہا تھا زیان آریز کو اشارہ کرتا ہے آریز گرم کھولتا ہوا پانی ٹرک ڈرائیور کے ہاتھ پڑ ڈالتا ہے جس کی وجہ سے وہ کراہ اٹھتا ہے۔ می۔م۔میں بتاتا ہوں سب بتاؤں گا اس سے پہلے وہ بتاتا اس کی ہمت جواب دے گئ تھی اور وہ بے ہوش ہو گیا تھا۔

اب جب یہ ہوش میں آئے گا تو یقینا یہ بتا دے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

زیان کمرے میں آتا ہے اپنے کپڑے لے کر واش روم میں گھستا ہے خود کو پر سکون کرتا ہے فریش ہو کر باہر نکلتا ہے۔

اب وہ دوبارہ سے زیان شاہ تھا۔زیان کے قدم اب حرم کے روم کی طرف بڑھتے ہیں زیان نے اپنے چہرے کو ماسک سے کور کیا ہوا تھا۔

اپنی آنکھوں پر نیلے رنگ کے لینز لگا رکھے تھے۔

حرم جو کہ بیڈ پر بیٹھی اپنی ہی سوچ میں گم تھی دروازہ کھلنے کی آواز سے ہوش میں آتی ہے۔اپنے سامنے کھڑے وجود کو دیکھتی ہے جو کہ مردانہ وجاہت کی مثال تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔ آ۔ آپ کون ہیں۔ مجھے تو لگا تم مجھے ایک سیکینڈ میں پہچان لو گی لیکن افسوس تم تو پہچان ہی نہیں پائی۔

میں نے تو سنا تھا کہ تم بہت ایکسائیٹڈ ہو یہ جاننے کے لیے کہ تمہیں یہاں کیون لایا مگر افسوس تم تو مجھ سے سوال کر رہی ہو۔

آآپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔ میں نے آپ کا کیا بگاڑ دیا ہے۔

واہ حرم سلیمان مجھے پورا کا پورا بگاڑ کر پوچھ رہی ہو کہ میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے۔

www.novelsclubb.com

ساری باتیں حرم کے سر سے اوپر سے گزر رہیں تھی زیان حرم کو شاکڈ کفیت میں دیکھ کر اپنے قہقہے کا گلا گھونٹ گیا تھا۔

اب یار ایسے تو مت دیکھو اگر نظر لگ گئی تو حرم ہر بار اکر اپنی نظریں پھیر لیتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیار رہو کل ہمارا نکاح ہے۔ کیا آپ مذاق کر رہے ہیں۔ نہیں بالکل بھی نہیں زیان اپنی گردن کو نامیں ہلاتا ہے۔ م۔ میں کیسے آپ سے نکاح کروں گی۔ جیسے سب کرتے ہیں۔

م۔ میرا مطلب ہے میں آپ کو جانتی نہیں۔ میرا خیال ہے جب ہم نکاح کے بعد ساتھ رہیں گے تو جاننے لگ جاؤ گی۔

حرم کو اپنے گال تپتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ وہاں سے بھاگ جائے۔

www.novelsclubb.com

لیکن آپ مجھ سے نکاح کیوں کرنا چاہتے ہیں۔ سب نکاح کیوں کرتے ہیں حرم الٹا حرم سے سوال کیا گیا تھا زیان حرم کی حالت دیکھ کر محفوظ ہو رہا تھا۔

اس سے پہلے کے حرم بے ہوش ہوتی زیان اپنی ٹون میں واپس آتا ہے۔ دیکھو میں تمھارے سارے سوالوں کے جواب دوں گا لیکن صحیح وقت آنے پر ابھی فلحال نکاح کے لیے تیار رہو۔

حیدر اور زویا لیب میں ورک کر رہے تھے۔ حیدر رات کو تم

کہاں تھے تم۔ حیدر کو شدید جھٹکا لگتا ہے کیونکہ جب حیدر اپنے کمرے سے باہر نکلا تھا تو زویا سو رہی تھی پھر اسے کیسے معلوم ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو چھے ماہ ہو گئے ہیں ہماری شادی کو اور دو سال پہلے ہمارا نکاح ہوا ہے میں تمہیں بہت اچھے سے جانتی ہوں۔

اوہ تو تمہیں پتا چل ہی گیا۔ کیا تمہاری بات ہوئی اس سے اس نے پہچانا تمہیں۔ نہیں وہ سو رہی تھی۔ حیدر کے چہرے پر اداسی تھی جیسے زویا نے باخوبی نوٹ کیا تھا۔

حیدر کیا ہوا تمہیں اس سے بات کرنی چاہیے۔ مجھے ڈر لگتا ہے زویا۔

ڈر کس بات کا۔مجھے اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ اگر میں اس کے سامنے گیا تو اس کے سوالوں کے جواب نہیں دے پاؤں گا۔

اس کے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے ہم نے اپنا بہت کچھ کھویا ہے زویا لیکن اس نے اپنا سب کچھ کھو دیا تھا حیدر شاہ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ اس کا سامنا کر پائے۔

میں اس کے لیے کچھ نہیں کر سکا۔میں اس کے درد نہیں بانٹ سکا میں نے اپنے فرض پورے نہیں کیے۔ماضی کا سایہ حیدر کے سامنے لہراتا ہے۔وہ ضبط سے اپنی آنکھیں میچ گیا تھا۔

اسے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے وہ وہاں سے نکل گیا تھا۔زویا نم آنکھوں سے اس کی پشت تکتی ہے۔

چند یادیں جو اُداسی کا سبب بنتی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک قصہ ہے جو ہر شام رُلا دیتا ہے

🖤🥀

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

شام کے 8:00 بجے کا وقت تھا حرم کمرے کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ نکاح کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

جب حرم کی امی اس کی لاکھ منتوں کے بعد بھی نہیں مانی تھیں تو اس نے اپنا فیصلہ اپنے رب کے سپرد کر دیا تھا۔جب فیصلہ رب کے سپرد کر دیا جائے تو اللہ اپنے بندے کو مایوس نہیں کرتا

مجھے کیا کرنا چاہیے نکاح تو کرنا ہی تھا ہر صورت حرم کے دل کے کسی کونے میں اطمینان بھی تھا بجانے کیوں اسے یہاں پڑا ایک تحفظ کا احساس ہو رہا تھا جیسے وہ محفوظ ہے۔

حرم زویا حرم کو پکارتی ہے۔ حرم جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھی زویا کے بلانے پڑ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے۔

زویا حرم کو دیکھ کر مسکراتی ہے زویا نے حرم کا بہت خیال رکھا تھا زویا کا رویہ حرم کے ساتھ بہت دوستانہ تھا حرم کو کہیں سے بھی اجنبیت کا احساس نہیں ہو رہا تھا۔

شاید یہی وجہ تھی کہ حرم پر سکون تھی۔زویا حرم کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پڑ بیٹھا ہے۔پریشان ہو۔ حرم کی آنکھوں میں نمی آجاتی ہے۔

میری طرف دیکھو حرم تم میرے لیے بالکل چھوٹی بہنوں جیسی ہو۔میں تمہیں بالکل غلط گائیڈ نہیں کروں گی۔

www.novelsclubb.com

حرم تم جانتی ہو زیان تمہیں یہاں لے کر آیا تھا۔میں جانتی ہوں کے تمہارے ذہن میں اس وقت بہت سے سوالات ہوں گے کہ وہ تمہیں یہاں کیوں لے کر آیا ہم نے تمہیں یہاں کیوں رکھا۔

ان سب سوالوں کے جواب تمہیں وقت آنے پڑ مل جائیں گے جب مناسب وقت آئے گا زیان تمہیں خود سب کچھ بتادے گا۔

زیان کون حرم کے پوچھنے پڑ زویا مسکراتی ہے۔زیان تمہارا ہونے والا شوہر۔حرم اپنا سر جھکا گئی تھی دیکھو حرم عورت چاہے جتنی بھی مضبوط ہو۔اسے محرم کی ضرورت ہمیشہ ہوتی ہے اگر یہ ریشتے بے مول ہوتے تو میرا رب کبھی نہ بناتا۔

اور یقین جانو زیان سے اچھا شوہر تمہیں کہیں نہیں ملے گا۔وہ تمہارے لیے ہر لحاظ سے بہتر ہے تمہارے دل میں جو بھی خدشات ہیں وہ نکال دو۔

www.novelsclubb.com

اور کچھ پوچھنا ہے زویا حرم کو خاموش دیکھ کر پوچھتی ہے آپی میں نکاح کے لیے تیار ہوں زویا کے چہرے پڑ مسکراہٹ بکھر جاتی ہے۔

اچھا پھر چلو میرے ساتھ کہاں آپی چلو تو بتاتی ہوں زویا حرم کو لے کر باہر نکلتی ہے اور زیان کے کمرے کی طرف بھرتی ہے۔زیان جو کہ لیپ ٹاپ میں مصروف اپنا کام کر رہا تھا۔

حرم کو نظر اٹھا کر دیکھتا ہے اور اگلے ہی لمحے نظریں جھکا لیتا ہے کیونکہ اسے معلوم تھا۔کہ یہ حق ابھی اس کے پاس نہیں حرم کی نظریں نیچے فرش کی طرف تھیں۔

❤❤❤❤❤❤

کسی دن بٹھا کے پوچھیں گے تیری آنکھوں سے ❤

کس نے سکھایا ہے انہیں ہر دل میں اتر جانا۔❤❤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

♥♥♥♥♥♥

زیان اٹھ کر باہر چلا جاتا ہے۔زویا الماری کھولتی ہے اور اس میں ہینگ ہوئے ڈریسیز نکالتی ہے۔
یہ تقریبا دس بارہ ڈریسیز تھے جو خاص طور پر ڈیزائنر سے بنوائے گئے تھے۔

یہ سب ڈریسیز زیان نے آرڈر پر بنوائے تھے اور کل ہی بن کر آئے تھے حرم کا تو ڈریسیز کو دیکھ کر حیرت سے منہ ہی کھل گیا تھا۔جو کہ ایک سے بڑکر ایک تھے

کہاں حرم اپنی بہن کی اترن پہنتی تھی اور کہاں یہ شہزادیوں والے کپڑے حرم کو یہ سب ایک خواب کی مانند لگ رہا تھا۔

حرم بتاؤ کون سا ڈریس کل کے لیے اچھا رہے گا۔ان سب کے ساتھ میچینگ جیولری اور سینڈل بھی موجود ہے سو ڈونٹ وری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپی میں کیا بتاؤں آپ خود ہی کوئی سلیکٹ کر دیں۔

حرم اگر تم اس نکاح کے لیے رضامند ہو تو پھر خوشی سے ہر کام کرو یہ دن بار بار نہیں آتا شادی ایک ہی بار ہو گی۔

آپی میں یہ بلیک پہنوں گی بلیک زویا زیر لب دوہراتی ہے۔ حرم اپنی گردن ہاں میں ہلاتی ہے۔ حرم تم شاید پہلی دلہن ہو جو اپنے نکاح پڑ بلیک ڈریس پہنے گی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

زیان سٹڈی میں بیٹھا لیپ ٹاپ میں مگن تھا۔ جب اس کے موبائل پڑ کال آتی ہے۔ زیان موبائل پڑ نمبر دیکھتا کال پک کرتا ہے۔

اسلام علیکم مام کیسی ہیں وعلیکم اسلام میں بالکل ٹھیک میری بہو کیسی ہے۔

واہ ابھی وہ آپ کی بہو بنی نہیں تو آپ بیٹے کو بھول گئیں جب وہ آپ کی بہو بن جائے گی آپ تو مجھے بالکل ہی بھول جائیں گی۔

پہلی بات تو یہ وہ میری بہو نہیں بیٹی ہے دوسری بات میں اکیس سال پہلے ہے اسے تمہارے لیے پسند کر چکی ہوں۔اور تیسری بات اگر تم نے میری بیٹی کو ذرا سا بھی کچھ کہا تو بھول جاؤ کے میں تمہارے ساتھ نرمی سے پیش آؤں۔

آپ شاید دنیا کی پہلی ساس ہیں جو اپنی بہو کے لیے بیٹے کو دھمکا رہی ہیں۔

حوریہ بیگم کھلکھلا کر ہنس پڑتی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لے کر کب آ رہے ہو میری بہو کو پہلے نکاح تو ہو لینے دیں تمہیں ماں باپ کے بغیر نکاح کرتے ہوئے اچھا لگے گا۔

ٹھیک ہے میں نکاح کو پوسٹ پون کر دیتا ہو بٹ اگر تب تک آپ کی کی بہو کا مائنڈ چینج ہو گیا تو مجھے بلیم نہیں کیجیے گا۔

نہیں نہیں تم کر لو ہم بعد میں ریسیپشن کا فنکشن کر لیں گے۔

زیان اپنی ماں کی بات سن کر قہقہا لگا گیا تھا۔

اچھا پکز ضرور بیھجنا میری بہو کی یہ تو آپ کے چھوٹے لاڈ صاحب بنا بولے کر دیں گے۔

اوکے مجھے ہاسپٹل کے لیے نکلنا ہے اپنا خیال رکھنا۔اللہ حافظ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خدا حافظ۔

حمنا نے پوری رات جاگ کر گزاری تھی کیونکہ پوری رات وہ آریز کی ناراضگی کے بارے میں سوچتی رہی تھی۔

آریز رات کو بھی نہیں آیا کیا وہ مجھ سے بہت ناراض ہے ایک کال کر کے بھی نہیں بتایا میں نے کتنی کالیں کی پک ہی نہیں کی۔ میں بھی کتنی بے وقوف ہوں جان بوجھ کر اس پے شک کیا۔

ہم یہاں مشن پڑ ہیں اف اللہ جی میں کیا کروں ساری رات حمنا کی اسی سوچ میں گزری تھی۔

♥♥♥♥♥♥

حرم کی صبح فجر کے ٹائم آنکھ کھلتی ہے۔ حرم وضو کر کے نماز ادا کرتی ہے۔ پھر قرآن کی تلاوت کرتی ہے۔ حرم رات کو کافی دیر سوچتی رہی تھی۔ اس نے اپنے دل کو تو سمجھا لیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن دماغ میں بہت سے سوالات گردش کر رہے تھے۔جو اس کا پیچھا ہی نہیں چھور رہے تھے۔

❤❤❤❤❤❤

صبح ۹ بجے کا وقت تھا زیان اپنے کمرے میں بیٹھ کر چائے پی رہا تھا۔جب ہادی اپنا موبائل لے کر کمرے میں داخل ہوتا ہے۔

تو یہ ہیں گائز ہمارے بڑے بھیا جن کے چہرے پڑ آج کل الگ ہی رونک ہے۔

کیونکہ

ہادی آگے سے پنجابی میں کچھ گنگناتا ہے

ویر میرا کوری چڑیا

نی سئیو کوری چڑیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیان جو چائے پی رہا تھا اسے سخت قسم کا اچھو لگا تھا۔

ریلکس بگ برو ریلیکس آپ تو لڑکیوں کی طرح بلش کر رہے ہیں۔

زیان ہادی کو ایک مکہ جڑتا ہے اف بھیا آج آپ کا نکاح ہے آج کے دن بھی بچے پڑ تشدد کر رہے ہیں۔ باپ لگے گا آپ کو۔

ہادی تم اپنی فضول بکواس بند کر سکتے ہو۔ ہائے اب تو ہماری باتیں تمہیں بکواس ہی لگیں گی بھابی جو آ رہیں ہیں۔ آریز کمرے میں داخل ہوتا ایک آنکھ ونک کر کے کہتا ہے۔

تمہاری کمی تھی بس۔ مبارک ہو یار آریز زیان کے گلے لگ کر مبارک دیتا ہے۔ یہ دیکھ لیں گائز نکاح میرے بھائی کا ہے اور خوشی دوستوں کو زیادہ ہے یہ دوستی کی جیتی جاگتی مثال ہے۔

اف ہادی پلیز یہ ویڈیو آپلوڈ نہیں کرنا۔ بے فکر رہیں بھیا یہ ویڈیو فیملی گروپ میں سینڈ کرنی ہے۔

www.novelsclubb.com

اور مما نے کہا ہے۔ہادی زیان کی گھوری کو دیکھتے ہوئے صفائی پیش کرتا ہے۔

ویسے بھیا میں بابز سے مل کر آتا۔خبر دار جو تم نے اسے تنگ کیا۔ہائے بھیا آپ تو نکاح سے پہلے ہی بھیا بدل گئے

ہائے بھائی بھائی نہ رہا۔

ہادی مصنوعی تاسف سے کہتا ہے۔ہادی تم بچ جاؤ میرے ہاتھوں سے آریز تو زیان کی حالت کے مزے لے رہا تھا جو کہ ہادی کی حرکتوں سے عاجز آیا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

پھر بابز سے ملنے دیں اچھا نکاح کے بعد مل لینا ابھی جاؤ۔اوکے انجائے کریں آپکی آزادی آج سے بابز کے ہاتھ میں ہو گی۔جا بیٹے جی لی اپنی زندگی چند لمحے۔ہادی کہ کر باہر بھاگ جاتا ہے۔

یہ نہیں سدرنے والا تم رات کو رخسانہ بائی کے کوٹھے پڑ نہیں گئے حمنا کو لانا تھا ہاں بس میں جا رہا ہوں تمہیں دیکھنے آیا تھا کہ کتنا روپ آیا ہے۔

میں کیا نئی نویلی دلہن ہوں جو روپ آئے گا۔

زیان تپ کر کہتا ہے۔چِل یار چِل اتنے میں حارث کمرے میں داخل ہوتا ہے جس کے ہاتھ میں شیر وانی تھی۔یہ دیکھ تیرے لیے کیا لایا ہوں۔

حارث کے ہاتھ میں بلیک کلر کی بہت ہی عمدہ شیر وانی تھی آج شام کو یہ پہننا۔یار کیا ہو گیا ہے ابھی جسٹ نکاح ہے۔ہاں تو بعد میں تو نے ہی بولنا ہے تیرے دوستوں نے تیرے چاؤ پورے نہیں کیے۔

یہ کیسے چاؤ ہیں اور میں بلیک کلر نہیں پہنوں گا میں نے کبھی یہ کلر نہیں پہنا۔

اچھا ٹھیک تیری مرضی میں تو اس لیے لایا تھا کہ تم دونوں کی میچنگ ہو جائے گی اگر نہیں تو میں کوئی اور نکال دیتا۔حارث کا تیر سیدھا نشانے پڑ لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا ٹھیک ہے رکھ دو اپنی سنڈریلہ کے لیے میں بلیک ڈریس تو کیا خود کو بھی بلیک کر سکتا ہوں۔

ویسے حارث زیان بلیک ہو کر کیسا لگے گا۔آریز کی بات سن کر حارث کا قہقہا گونجتا ہے وہ جو اپنی ہی ٹون میں بول رہا تھا ہوش میں آتا ہے۔

ویسے حیدر کدر ہے۔حیدر غمزدہ ہے بیچارا جیسے اس کی رخصتی ہے۔حارث کے کہنے پر زیان اس کو گوری سے نوازتا ہے۔

چلو میں چلتا ہوں آریز حمنا کو لینے نکل جاتا ہے۔تم یہ یہاں رکھو میں بھی ذرا حیدر سے بات کر کے آتا ہوں اور ٹرک ڈرائیور نے سب کچھ بول دیا۔

ہاں یار سب کچھ یو ایس بی میں ریکارڈڈ ہے۔اب تھوڑی پاور تو ہم بھی رکھتے ہیں۔اور تو یہ سب چھوڑ آج تیرا نکاح ہے انجوائے کرنا۔

زیان بنا کچھ کہے باہر نکل جاتا ہے۔ عجیب آدمی ہے جسے ہر اچھی بات پڑ غصہ آتا ہے۔ خیر پیٹ میں تو لڈو پھوٹ رہے ہوں گے۔

♥♥♥♥♥♥

زیان حیدر کے کمرے میں داخل ہوتا ہے جو کہ کھڑکی کے پاس کھڑا ہو کر سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔قدموں کی آواز سن کر پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔

ویسے دوست ہو تو تمہارے جیسا آج میرا نکاح ہے اور تم یہاں بیٹھ کر سگریٹ سلگا رہے ہو۔بس میں آنے ہی والا تھا کب آؤ گے نکاح کے بعد۔

www.novelsclubb.com

ویسے دیکھو تو ذرا خود کو نکاح کی بات پڑ کیسی رونق آئی ہے۔ہائے زیان بیڈ پڑ گرنے والے انداز میں لیٹتا ہے۔

تم نہیں جانتے حیدر میں نے اس دن کے لیے کتنا انتظار کیا ہے۔میں نے پچھلے 16 سالوں سے ہجر جیھلا ہے اس محبت میں۔محبت بھی کہاں اب تو یہ میرا عشق بن چکا ہے۔

جب کسی سے عشق ہو جائے اس سے زیادہ قیمتی کچھ نہیں ہوتا۔

زیان شاہ کا کہا گیا ایک ایک لفظ سچ تھا اور اس کی گواہی حیدر شاہ کے دل نے دی تھی۔میں جانتا ہوں اسے تم سے بہتر ہمسفر کہیں نہیں ملے گا چل اب اٹھ زیادہ اموشنل ہونے کی ضرورت نہیں۔زیان حیدر کے ساتھ باہر نکل جاتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥

حمنا اپنے کمرے میں بیٹھی تھی کہ کائنات کمرے میں داخل ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باہر آؤ میڈم (رخسانہ بائی نے بلایا ہے۔اب یہ کیوں بلا رہی ہے پہلے کیا کم ٹینشنیں ہیں جو ایک اور آ گئی۔

حمنا آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی باہر نکلتی ہے۔سامنے آریز کو دیکھ کر اسے اپنے اندر سکون اترتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

لیں جناب آ گئی آپ کی امانت لے جائیں لیکن دو دن کے بعد چھوڑ جایئے گا فکر مت کریں یہ اب میرے ہاتھ میں ہے اس کو کس طرح قابو کرنا ہے میں باخوبی جانتا ہوں۔

آریز نوٹوں سے بھری گدی رخسانہ بائی کے سامنے رکھتا حمنا کو اپنے حصار میں لے کر باہر نکلتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آریز تم کہاں تھے کتنی کالز کی تھیں تمہیں لیکن تم نے ایک کال تک نہیں پک کی مانا کہ مجھ سے غلطی ہو گئی تھی مگر سوری بھی تو کیا تھا نہ۔

تم جانتے تھے آج گڑیا کا نکاح ہے پھر بھی تم۔آریز میں تم سے بات کر رہی ہوں۔ہاں مگر میں تمہاری بات نہیں سن رہا کیوں۔

حمنا تم تھوڑی دیر چپ رہ سکتی ہو تا کہ میں اپنی توجہ ڈرائیونگ پڑ مرکوز کر سکوں۔

www.novelsclubb.com

آریز آہستہ آواز میں غرایا تھا۔حمنا نے بات نا کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی تھی۔

کچھ دیر کے بعد گاڑی گھر کے پاس آکر رکتی ہے۔یہ گھر کم حویلی زیادہ لگتی تھی۔آریز گاڑی سے نکل کر اندر کی جانب چلا گیا تھا۔

آریز کو اندر آتا دیکھ کر زویا اس کی طرف لپکی تھی بھیا حمنا کو لے آئے۔ہاں آریز مسکرا کر زویا کہ ماتھے پڑ لب رکھتا ہے اور اپنے کمرے کی طرف چل پڑتا ہے۔

زویا حمنا کو دیکھ کر اپنی جگہ سے اچھلی تھی اور بھاگ کر اسے ہگ کیا تھا کیسی ہو۔

میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ مجھے مس کیا ہاں تھوڑا تھوڑا حمنا زویا کو گھوری سے نوازتی ہے۔

اچھا چل تمہیں حرم سے ملواتی ہوں مولوی صاحب آتے ہوں گے ابھی تیار بھی کرنا ہے اسے۔

اپنی گڑیا کو میں اپنے ہاتھوں سے تیار کروں گی۔حمنا کی آنکھوں میں نمی آئی تھی یار تم دونوں بہن بھائی اتنے اموشنل کیوں ہو۔

حیدر بھائی کہاں ہیں اپنے کمرے میں ہیں بعد میں مل لینا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی چلو۔

حرم صوفے پر بیٹھی تھی جب حمنا اور زویا اندر داخل ہوتی ہیں۔ حرم دونوں کو دیکھتی ہے۔

حمنا آگے بڑھ کر حرم کو گلے سے لگا گئی تھی حرم کو عجیب قسم کی اپنائیت کا احساس ہوا تھا۔

حمنا نے بہت مشکلوں سے اپنے آنسوؤں کو روکا ہوا تھا۔

حرم یہ حمنا ہیں میری بھابی پلس دوست حرم نے ہاں میں گردن ہلائی تھی۔ چلو حرم یہ ڈریس پہن لو پھر ہم تمہیں اپنے ہاتھوں سے تیار کریں گے۔

حمنا کے کہنے پر حرم نے ڈریس چینج کیا تھا حمنا نے بالکل ہلکا سا میک اپ کیا تھا لیکن پھر بھی وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حمنا نے نجانے کتنی مرتبہ اس کی نظر اتاری تھی آج توزیان بھائی کی خیر نہیں۔زویا اپنی بات پڑ خود ہی بلش کر گئی تھی۔

سب اس وقت ڈرائنگ روم میں مولوی کے ساتھ موجود تھے۔حرم زویا اور حمنا کہ ساتھ چلتی ہوئی آئی تھی۔

زویا اور حمنا نے حرم کا چہرے پڑ گھونگٹ اوڑھ دیا تھا۔جس کو دیکھ کر زیان کا منہ بن گیا تھا۔یہ تیرے چہرے پڑ کیوں بارہ بج رہے ہیں صبر کر لے۔آریز نے زیان کی حالت کا کامزہ لیتے ہوئے کہا تھا۔

خود تو تو نے نکاح کر کے بتایا تھا اور مجھے نصیحتیں کر رہا ہے زیان کا بس نہیں چل رہا تھا آریز کا منہ توڑ دے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیر کچھ ہی دیر میں حرم حرم سلیمان سے حرم زیان شاہ بن گئی تھی سب نے باری باری اٹھ کر زیان کو گلے لگ کر مبارک باد دی تھی۔ہادی نے سکی ویڈیو بنائی تھی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نیکسٹ اپیسوڈ یو ٹیوب اور فیس بک پڑ ڈیلی اپلوڈ ہو رہی ہیں۔ پارٹ ٹو ابھی کمپلیٹ نہیں۔

پارٹ ٹو کی ڈیلی اپیسوڈ کے لیے فالو کریں

Facebook page

HS Malik Nov

www.novelsclubb.com

Channel name

Best urdu novels by huma Shahzadi